لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

الجزء الثالث

للطبقة الخامسة

للسيد نبی الحيدرآبادی

استاذ اللغة العربية بالجامعة العثمانية

قررته وزارة المعارف الدكنية لمدارسها الثانوية (السفلى)

الطبعة الثالثة

١٣٦٩هـ - ١٩٥٤ء

خصوصیات

(۱) اس جزٔ میں مؤنث فعل اور ثلاثی مجرد کے مثال اور اجوف افعال (بجز تثنیہ کے) استعمال کئے گئے ہیں۔

(۲) افعال پر غیر ضروری اعراب قصداً نہیں لگایا گیا ہے تاکہ طلبہ کو عربی عبارت بغیر اعراب کے پڑھنے کی عادت ہو۔

(۳) تقریباً ۲۰ فی صد قرآن مجید کے الفاظ یا اُن کے مادے استعمال کئے گئے ہیں، عربی متن اور اُردو تمرینوں میں مختلف قرآنی آیتوں کو استعمال کیا گیا ہے جو تقریباً ربع جزٔ ہیں۔

(۴) سابقہ اجزاء کی طرح جدید الفاظ کے تناسب کا لحاظ رکھا گیا ہے، کسی درس میں ۱۲ سے زیادہ نئے الفاظ استعمال نہیں کئے گئے۔

(۵) جمع مذکر و مؤنث سالم کو استعمال کیا گیا ہے، لیکن ایک نئے آسان طریقے پر۔

(۶) نئے الفاظ کی فرہنگ اُردو معنوں کے ساتھ دی گئی ہے، اسماء میں جو نیا لفظ جمع ہے اُس کا واحد بھی بتایا گیا ہے، اسی طرح واحد کی جمع بھی اکثر بتائی گئی ہے اور افعال میں

ماضی (واحد مذکر غائب) دی گئی ہے۔
(۷) اُردو تمرینوں میں جہاں جہاں طلبہ کے لئے ترجمہ کی دشواری محسوس کی گئی، وہاں سہولت کے لئے قوسین میں مناسب کلمہ یا صلہ لکھدیا گیا ہے۔
(۸) ماضی اور مضارع کے صیغوں کے باہمی تبادلہ کی تمرینیں بھی دی گئی ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ

(۱) اس جزء میں خاص اسماء کو عارضی طور پر ساکن کرنے کی بجائے حرکت دے دی گئی ہے۔ لیکن طلبہ کو ایسے اسموں کے اعراب کی طرف سردست متوجہ نہ کیا جائے۔
(۲) جمع مذکر سالم، بعض عربی اسماء کی ایک خاص شکل اور اصلی حالت ہوتی ہے، اور وہ اسی شکل و حالت پر اُس وقت تک رہتے ہیں جب تک کہ کوئی بدلنے والا کلمہ نہ آئے۔ اُن میں سے ایک حقیقی مذکر کی جمع ہے (اسمِ صفت کی نہ کہ جامد کی)، مثلاً كَاتِبٌ کی جمع كَاتِبُونَ، مَطْلُوبٌ کی جمع مَطْلُوبُونَ اس جمع کے آخر "ونَ" ہوگا۔ اور یہی شکل کسی مؤثر (عامل) کے آنے تک رہے گی۔ تبدیلی کی صورت میں خواہ وہ کسی مؤثر سے ہو (زبر دینے والا ہو یا زیر) یا ایسے

موقف میں ہو جہاں تبدیلی ضروری ہے، جیسے حال، مفعول، تمیز وغیرہ "وْنَ" بدل کر "یْنَ" ہو جائے گا، جیسے کاتبونَ سے کاتبینَ۔ مطلوبونَ سے مطلوبینَ، اس امر کا خیال رکھا جائے کہ لڑکے کہیں رجل کی جمع رجلونَ نہ بنالیں۔ حالتِ رفعی، نصبی یا جری کے بیان کرنے کی یہاں ضرورت نہیں۔

(۳) **جمع مکسر:۔** جمع مکسر کے بنانے کا کوئی کلیہ قاعدہ عربی میں نہیں ہے۔ جماعتِ پنجم کے طالب علم کو اس کے پورے اوزان رٹانا مناسب نہیں، اس لیئے بہتر ہوگا کہ اساتذہ چند کثیر الاستعمال اوزان ذہن نشین کرائیں اور وقتاً فوقتاً طلبہ سے الفاظ کی جمع اور واحد پوچھتے رہیں۔ آئندہ اجزاء میں جب طلبہ میں ثلاثی اور رباعی پہنچاننے کی کافی صلاحیت پیدا ہو جائے گی تو جمع مکسر کے اوزان کو اغلب کلیوں کے تحت بیان کیا جائے گا۔

(۴) **جمع مؤنث سالم:۔** کتاب میں کاتب کی جمع کاتبون اور کاتبۃ کی جمع کاتبات بیان کی گئی ہے اور اس کی مشق بھی کافی کرائی گئی ہے، ایسی جمع کو طلبہ دیگر اسموں کی طرح حرکات حسب موقع خود دے لیں گے لیکن جب وہ زبر دینے لگیں تو اس وقت صرف اس قدر کہا جائے

کہ ایسی جمع مؤنث کو جس کے آخر ات ہو جب کبھی زبر دینے کی صورت آئے تو زیر ہی دیا جائے۔

(۵) مؤنث سماعی کو واضح کیا جائے اور ایسے مؤنث اسماء کو زیادہ استعمال کیا جائے، تاکہ کافی مشق ہو۔

(۶) مثال وادی میں سردست یہ بتایا جائے کہ جس فعل کے شروع میں واؤ ہو وہ مضارع معروف میں اکثر گر جاتا ہے جیسے وَجَدَ سے یَجِدُ وغیرہ

(۷) اسی طرح اجوف کے متعلق بھی یہ بتایا جائے کہ جس تین حرفی فعل کے بیچ میں 'و' یا 'ی' ہو ان کے صیغے اصلی شکل میں نہیں رہتے بلکہ ان میں تھوڑی سی تبدیلی ہو جاتی ہے، اور ان کی ماضی اور مضارع کے صیغے بصورت 'و' قَالَ، یَقُولُ اور بصورت 'ی' بَاعَ، یَبِیعُ، کے وزن پر آتے ہیں، گویا یہ درمیان میں 'و' اور 'ی' رکھنے والے افعال کے سانچے ہیں ان میں اس قسم کے افعال ڈھال لئے جائیں۔

(۸) اجوف افعال کے امر و نہی میں یہ بتایا جائے کہ مضارع کے صیغوں مثلاً تَقُولُ، اور تَبِیعُ، سے علامت مضارع نکالتے ہی امر قُوْلُ اور بِیْعُ ہو جائیگا۔ چونکہ لفظ پڑھا جا سکتا ہے، اس لئے ہمزہ کی ضرورت نہیں۔ اب چونکہ عربی

زبان میں دو ساکن نہیں مل سکتے اس لئے ایک گر جائے گا، چاہے وہ 'و' ہو یا 'ی' جو کمزور ہیں یا دوسرے لفظوں میں حروفِ علّت ہیں۔ اس طرح قُتِلْ اور نِعْ امر میں اور لا تَقْتُلْ اور لا تَبِعْ نہی میں کہیں گے۔ حکم دینے میں چونکہ آواز کا دباؤ آخری حرف پر ہی رہتا ہے اس لیئے وہ فطرۃً ساکن ہی ہوگا اس طرف توجہ دلانے کی چنداں ضرورت نہیں۔

(۹) مناسب ہوگا کہ ابھی سے طلبہ کو پیش اور واؤ، زبر اور الف، زیر اور یا کی باہمی مناسبتوں سے مانوس کرایا جائے۔ یعنی یہ بتایا جائے کہ پیش، زبر اور زیر کو کھینچ کر پڑھنے سے واؤ، الف اور یا، علی الترتیب پیدا ہو جاتے ہیں۔

(۱۰) آخر کے ساکن حرفوں کو دوسرے کلمہ سے ملانے کے لئے زیر لگانے کے اصول کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھا جائے، اور ایسے عارضی زیر والے حرفوں کی حرکت کے متعلق اساتذہ طلبہ سے پوچھتے رہیں۔

(۱۱) اُس منادیٰ معرفہ کے متعلق جس پر 'ال' نہ ہو، کہا جائے۔ کہ اس پر ایک ہی پیش آتا ہے تنوین نہیں آتی۔

(۱۲) کَوْن :- اس فعل کو بلا اظہارِ خبر استعمال کیا گیا ہے، اور وہ بھی کتاب کے آخری درسوں میں، مقصد یہ ہے کہ پہلے اس فعل کے صیغے ذہن نشین ہو جائیں اور پھر اس

کا اثر (عمل) بتایا جائے۔ دونوں کو ساتھ ساتھ بتانا مناسب نہیں۔

(۱۳) تمرینوں میں لفظ 'بعض' کے لئے اگر طلبہ اردو اور انگریزی کی طرح فعل جمع لکھیں تو اساتذہ اس کی تغلیط نہ کریں۔ بعض کا مفہوم جمع کا ہے، اگرچہ عربی میں اس کے لئے اکثر فعل واحد استعمال ہوتا ہے۔

(۱۴) بعض کثیر الاستعمال فعل ایسے ہیں جو صلات کے لحاظ سے لڑکوں کے لئے مشکل ہیں مثلاً سأل، ظلم، رحم، صحب، شهد، حسد وغیرہ جو عموماً بغیر صلات کے آتے ہیں۔ فعل 'حذر' کا صلہ فطرۃً طلبہ 'من' استعمال کریں گے تو اسکی تغلیط نہ کیجائے وہ غلط نہیں ہے۔ بلکہ اسی میں ان کی سہولت ہے۔ اور قال، شغل، رغب وغیرہ کے مخصوص صلات ل، ب، عن یا فی ہیں۔ ان کے متعلق طلبہ سے بار بار پوچھتے اور استعمال کراتے رہیں، خصوصاً فعل 'قول' کے متعلق جو زیادہ استعمال میں آتا ہے۔

(۱۵) اساتذہ حسب دستور (سردست) اصطلاحوں سے گریز کریں، طلبہ کا معیار بلند ہونے کے بعد بہت جلد تمام اصطلاحات لغوی تحلیل کے ذریعہ بآسانی سمجھائی جاسکتی ہیں۔

(۱۶) اساتذہ کو چاہیئے کہ وہ اس جزء کے معینہ و مستعملہ قواعد کی

حد تک ہی تعلیم دیں، مزید قواعد بتانے کی تکلیف گوارا نہ کریں، وہ تمام قواعد جو پڑھنے اور لکھنے کے لیے ضروری ہیں بتدریج مناسب وقت پر سکھائے جائیں گے، عجلت مناسب نہیں۔

(۱۷) کتاب کے آخر میں سوالات کی عام تمرین دی گئی ہے جو ان ہی قواعد پر مشتمل ہے جو اس کتاب میں استعمال کئے گئے ہیں تاکہ عربی میں سوچنا اور جواب دینا آئے اور اس طرح قواعد اچھی طرح طلبہ کے ذہن نشین ہو جائیں، تمرین میں روزمرہ بول چال کے ساتھ ساتھ اخلاق و آداب کا بھی کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔

(۱۸) امثال (خصوصاً مختصر) اور منتخب اخلاقی و قومی اشعار یاد دلائے جائیں۔

(۱۹) یہ بتایا جائے کہ وقت یا جگہ کے معنی والے کلموں کو اگر وہ فعل (ظاہر یا پوشیدہ) کے ساتھ ہوں اور ان سے پہلے کوئی زیر دینے والا کلمہ نہ ہو، تو زبر لگایا جائے گا مثلاً ذھب الآنَ، قرأت صباحاً امتحانی یومَ السبت، سفرہ غداً وغیرہ

درس ۱
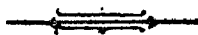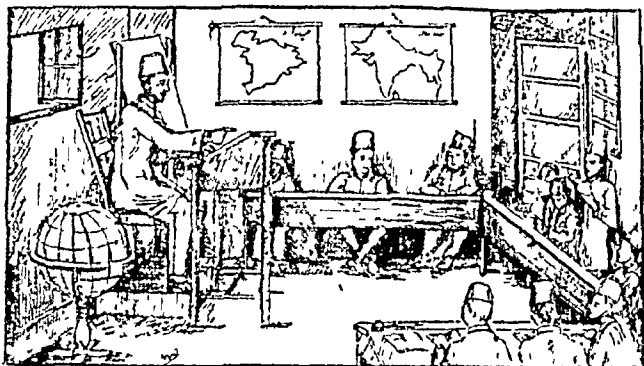
هذه حجرة الدّرس

الأستاذُ جَلَسَ فيها على الكرسيّ، والتّلاميذُ جلَسوا على المقاعِد، فيها سَبّورَةٌ يَكْتُبُ عَلَيهَا الأستاذُ بالطّباشيرِ عندَ الضّرورةِ والتلاميذُ ينظُرون إليْها.

الأستاذ أمَرَ العَريفَ بِقراءةِ الدّرسِ فنهض العريف وقرأ الدرسَ الجديد وَهو واقِفٌ.

(ثمّ سأله) الأستاذ:۔ أَفَهِمْتَ الدّرسَ؟

العريف: نعم: فَهِمتُ يا سيّدى

(سأل التلاميذَ) الأستاذ: أَفَهِمتمُ الدّرسَ أيضًا؟

التّلاميذ:۔ نعم، فَهِمْنا جيّدًا۔

الأستاذ:۔ هل تحفظونه؟ التلاميذ: نعم، نَحْفَظه،

وفى أَثْنَاءِ الدّرس ضَحِكَ تِلميذٌ فَغَضِبَ الأستاذُ

عليه وسألهُ لِماذا ضحِكتَ؟ أَلا تعْلَمُ انّ هذه حجرة

الدّرس؛ فَاخْرُجْ منها الآنَ ثمّ نصَحَ جميعَ التلاميذ:۔

أيّها التلاميذُ! هذه حجرةُ الدّرسِ فَاجْلِسوا فيها بالأدبِ

وَاسْكتُوا ولا تَضْحكوا وَاحْذَرِ والمُحادَثةَ وإلّا فاعْلَمُوا

أنّى اَغْضَبُ عليكم، أَلا تَعْلَمون أَنّ الأدبَ

زِينَةُ المَرْءِ

أَسئلة:۔ أين السّبّورة؟ ما لونها؟ من يكتب عليها؟ أين

جلس الأستاذُ والتلاميذ؟ من قرأ الدرس؟ أفهم التلاميذُ الدرسَ؟ لماذا غضِب الأستاذ؟ بماذا نصح؟ أيضحَك التلميذُ فى الصفّ؟ ما هى زينةُ المرء؟

ترجمہ کرو

بورڈ کا رنگ کالا ہے، اُستاد اس پر چاک سے لکھتے ہیں، لڑکے بھی کبھی وقفہ (انٹرول) میں اس پر لکھتے ہیں، وہ بنچوں پر بیٹھتے ہیں۔ بورڈ استاد کے پیچھے ہے، جماعت میں نظام الاوقات لٹکا ہوا ہے، لڑکو! سبق کے وقت خاموش رہو ورنہ جان لو کہ استاد تم پر غصہ ہوں گے۔ اُستاد تم کو نصیحت کرتے ہیں، نصیحت سنو اور اُس پر عمل کرو، اس میں تمہارے لئے بھلائی ہے۔ ہوم ورک ہر روز کرو (کَتَبَ)، (مؤدّب) لڑکا سبق کے وقت گفتگو سے بچتا (حَذِرَ) ہے۔

تمرین

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ، اُذْكُرْ رَبَّكَ فِي نفسك، كُلٌّ مِن

عِنْدِ رَبِّنا، له كلُّ شيءٍ، إنّ الله ربّي وربُّكم فاعْبُدوه

الفضل بِيَدِ الله، هو مِن عند اللهِ، الحقّ من ربّك،

أليس هذا بالحقِ؟ إنّ وعد اللهِ حقٌّ، لي عَملي وَلكُم

عملُكم، والله أَعْلَمُ، وَيجْعل الله فيه خيراً كثيراً،

إنّ الله عنده أجرٌ عظيمٌ، فعند اللهِ ثوابُ الدنيا

والآخرةِ، رحمة الله وبَرَكاتُه عليكم، اولَئِك لهم

أجْرهم عند ربّهِم، اولَئك لهُمُ الأمْنُ، لِمَنِ

المُلك اليومَ؟ لِلّه مُلك السّمٰوت والأرضِ، أإلٰهٌ

مع الله؟ يَغْفِرُ الله لكم۔

درس ۲

(ماضی مؤنث غائب)

نَهَضَتْ، ذَهَبَتْ، قَرَأَتْ، كَتَبَتْ، عَبَدَتْ

نَهَضْنَ، ذَهَبْنَ، قَرَأْنَ، كَتَبْنَ، عَبَدْنَ

سعيدةُ نَهَضَتْ مِنَ النّومِ صباحًا وعَبَدَتِ اللهَ
وذَهَبَتْ إلى المَطْبَخِ وطَبَخَتِ الطّعامَ وبَناتُها
أيضًا نَهَضْنَ معَها وعَبَدْنَ اللهَ وقَرَأْنَ القرآنَ و
حَفِظْنَ الدّروس ثمّ عَمِلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ وبعدَ الفَطورِ
لَبِسْنَ ثيابًا نظيفةً وذَهبْنَ الى المدرسة في
عَرَبتِها، ودَخَلْنَ الدَّرجةَ وجَلَسْنَ فيها بأدبٍ و
ما نظرتْ واحدةٌ منهنّ حِينَ الدرسِ يمينًا ولاشمالاً۔
ومُعَلِّمَتُهُنّ مَدَحَتْهُنَّ فَإنّهنّ كَتَبْنَ فُروضَ المدرسة
بِصِحَّةٍ وفَرِحَتْ بِعَمَلِهِنّ، فيهِنّ حياءٌ والحياءُ مِنَ
الإيمانِ، فما غَضِبَتْ عَلَيْهِنّ أُمُّهُنّ قَطُّ بَل فرِحتْ

دائمًا، وكلٌّ واحدٍ فى البيت وفى المدرسة مسرورٌ
بِخُلقِهنّ فعلى هؤلآءِ البناتِ رحمةُ الله إنّه جعلَهنّ
مِنَ البناتِ الطّيبّات ۔

أُسئلة :۔ متى نهضتِ الأمّ؟ ماذا فعلتْ فى المطبخ؟
متى نهضتِ البنات؟ هل عبدْن الله؟ كيف خلقهنّ؟
هل فيهنّ حياء؟ أغضِبت عليهنّ الأمّ. أغضبت عليهنّ
المعلمة؟ أهنّ طيّبات؟ أيفرحُ أخوانهن بخُلقهنّ؟
أطبخنْ الطعام مع أمّهنّ؟

ترجمہ کرو

(۱) لکھی پڑھی، سمجھی، یاد کی، پکائی، کھائی، پیا، تعریف کی، شکر کی، عبادت کی، پہنی، اُٹھی، لی، گئی، نہ غصہ ہوئی، نہ ظلم کی، نہ ماری، نہ کھیلی، نہ ہنسی، نہ سوئی، نہ غفلت کی۔
(۲) رشیدہ نیند سے اُٹھی اور عبادت کی، باورچی خانہ میں کس عورت

نے کھانا پکایا؟ وہ لڑکیاں مؤدب ہیں، ان میں شرم ہے،
ان پر اللہ کی رحمت ہے وہ کبھی بے اجازت گھر سے نہیں
نکلیں، رشیدہ کی بہن کہاں ہے؟ اس کے بھائی کیسے ہیں؟
کون سے مدرسہ میں پڑھتے ہیں؟ انجیر کس لڑکی نے توڑے؟
اس کی بہنوں نے انار اور سنترے اجازت سے توڑے، چاول
گوشت اور گھی سے کس لڑکی نے کھانا تیار کیا (صَنَعَ)؟ یہ بالائی
بڑی مزیدار ہے، مسکہ سے گھی بناؤ اور کھاؤ، کیونکہ یہ گھی تم کو
فائدہ دے گا، (صاف ستھرے) کپڑے پہنو۔

(۳) جو ماضی ہو اس کا مضارع لکھو اور جو مضارع ہو اس کی ماضی:۔

سألتم، طبختَ، نطبخ، تعبُدون، حذِروا

حذِرتُ، يمدحون، سكنوا، نصرنا، أخذتم

يختِمون، فرِحتُ، تحلبون، شهِدنا، جعلتَ

نلبَس، يمزَحون،

درس ۳
(ماضی مؤنث حاضر)

قَرَأْتِ قَرَأْتُنَّ، صَنَعْتِ صَنَعْتُنَّ، أَخَذْتِ أَخَذْتُنَّ،
عَلِمْتِ عَلِمْتُنَّ، حَفِظْتِ حَفِظْتُنَّ، كَتَبْتِ كَتَبْتُنَّ،

جميلةُ بنتٌ مُجتهِدةٌ، هي عَرَفَتْ صُنْعَ إِدامٍ من الآدامِ في مدرستها ثمّ صَنَعَتْه يوماً بِنَفسِها في البيت فَسَأَلَتْها عَمَّتُها: ما ذا صَنَعْتِ يا جميلةُ؟

جميلة: صنعتُ يا عمّتي إداماً جديدًا

العمّة: مِمَّنْ* عَرَفْتِ ذاك؟ ج: عرفتُ ذاك مِن معلّمتي

العمّة: مَعَ مَنْ صَنَعْتِهِ الآنَ؟ ج: صنعتُه انا بِنَفسي.

العمّة: مِن أيّ الاشياء صنعتِ ذلك الادامَ؟

ج: صنعتُه مِن اللَحمِ والبَيْضِ والخَضراواتِ والسَّمنِ

العمّة: مِمّن أخذتِ جميعَ الخَضراوات؟

* مِمّن = مِنْ مَنْ

ج :- أَخَذْتُهَا مِن خَضَّارٍ۔

العمّة : أين أخَواتُكِ ؟ ج :- هُنّ فى تلك الحجرة -

العمّة : أما عَرَفْتُنّ شيئا فى التّربيَةِ المَنْزِلِيّةِ ؛

أَيّتُهَا البناتُ !

البنات : عرفْنا ولكنْ ما صَنَعْنا ذلك الادامَ إلى الآنِ ،

العمّة :- أقَرأتُنّ كتابا فى العربىّ ؟

البنات :- نعم ، قرأنا منهاجَ العربيّة

العمّه :- أنا مسرورةٌ بِكُنّ ، إنّكُنّ رَغِبْتُنّ فى

لسانِ القرآنِ

اسئلة ، ماذا فعلتْ جميلةُ فى البيت ؟ مَن سألها عن الإدام ؟ من أىّ شىء صنعت الإدام ؟ هل هى جيدة فى التربية المنزلية ؟ اين أخَواتها ؟ هل عملن معها ؟ أقرأن كتابا فى العربىّ ؟ هل رغبن فى لسان

القرآن ؟ ممن أخذت جميلة جميع الخضراوات ۔

ترجمہ کرو

(۱) توکس کے ساتھ گئی ؟ کس کے پاس بیٹھی ؟ تم کس کے پیچھے گئیں ؟ وہ کس کے آگے گئیں ؟ تم نے کس کے بعد پڑھا ؟ تم نے کس سے لیا ؟ وہ کس پر ہنسیں ؟ کس کی کتاب پر تم نے لکھا ؟ کس کی کاپی تم نے لی ؟

(۲) کونسی لڑکیاں اچھی ہیں ؟ کون سے لڑکے چھوٹے ہیں ؟ کونسے مدرسے بڑے ہیں ؟ کونسی کتابیں مفید ہیں ؟ کونسے گھر خوبصورت ہیں ؟ کونسے باغوں میں پھل اور پھول ہیں ؟

(۳) ماں اپنی لڑکی پر غصہ ہوئی تو وہ خاموش ہوگئی۔ چچی نے جمیلہ سے پوچھا : تو نے کونسا سالن پکایا ؟ انڈوں کا سالن کونسی لڑکیوں نے پکایا ؟ امور خانہ داری میں میری بہنیں بہت اچھی ہیں، تم، اے لڑکیو ! کیا کبھی بے اجازت کسی باغ کو گئیں ؟ تم کس کے ساتھ مدرسہ گئیں ؟ میں نے خود یہ کام کیا ہے، ترکاریوں کا سالن اس لڑکی نے خود کبھی نہیں پکایا، یہ کھانے کا کمرہ ہے اور وہ سونے کے کمرے سے چھوٹا ہے ۔

مدرسة البنات

(ماضی مؤنث غائب وحاضر مخلوط)

البناتُ لَبِسْنَ ثیاباً نظیفةً بعد الفطور، ومَشَطْنَ شَعرَهُنَّ ولَبِسْنَ الأحذِیَةَ وَذَهَبْنَ إلی المَدْرسة فی عَرَبتِها وجَلَسْنَ فِی الصفِّ بالادبِ، وبعدَ قلیلٍ، دَخَلَتِ المعلِّمةُ حجرةَ الدّرسِ فَنَهَضَتِ البناتُ لها، ثمّ کَتَبَتِ المعلِّمةُ حُضُورَهنّ فِی السِّجلِّ وأمَرَتِ العریفةَ بقراءة الدّرسِ فَفَتَحَتِ

العَرِيفَةُ الكتابَ وقرأتِ الدرسَ بِصَوتٍ جَهيرٍ؛
وجميعُ التلميذاتِ سَمِعْنَ بِعِنايَةٍ وما نَظَرْنَ
يمينًا ولا شمالًا.
المعلّمة (سألتْ بنتًا صغيرةً): أفهمتِ الدّرسَ يا عابِدَةُ؟
عابدة: فَهِمتُ يا سيّدتي جيّدًا.
المعلّمة (سألت جميعَ البناتِ) أسمِعتُنّ الدرس وفهِمتُنّ؟
التلميذات: نعم، سمِعنا وفهِمنا جيّدًا جدًّا.
المعلّمة أنا مسرورةٌ بِعَمَلِكُنّ. أنكُنّ كَتَبْتُنّ فُروضَ
المدرسة بِصِحّةٍ وفهِمتنّ الدّرسَ الجديدَ جيّدًا.
أسئلة:- كيف ثياب البنات؟ هل عند المعلمة
سِجِلُّ الحضور؟ كيف قرأتِ العريفة الدّرسَ؟ مَن
سأل عابدةَ؟ هل لك اخوات؟ هل قرأن كتابا
في العربي؟ هل فيهنّ حياءٌ؟ أيّتها البنات! هل

علِمتنّ أنّ الهنية خيبة ؟ أطبختنّ الطّعام مع أُمّكنّ ؟ هل عندكنّ بقرةٌ ؟ أحلبتنّ اللبن تارةً ؟ هل صنعتنّ الزبدة من اللبن تارةً ؟

ضمیروں کے لحاظ سے فعل لکھو:-

أنتِ (طبخ)، أنتنّ (سأل)، هُنّ (زرع)، أنتنّ (حصد) هي (نصرَ) أنتِ (فتح)، أنتم (قطف)، هي (مشط) هُنّ (لبِس)، أنتَ (شرِب)، أنتِ (عرف)، أنتنّ (غضِب)، هن (جعل)، هي (حفِظ)، هو (فهِم) هم (جلس)، انا (فتح)، نحن (نصر)-

ترجمہ کرو

(۱) تو پوچھی، تم پوچھیں، تو کنگھی کی، تم کنگھی کیں، تو پہچانی، تم پہچانیں، تم خاموش رہیں، تو خاموش رہی، تم مدد کیں، تو مدد کی، تم پکائیں، تو پکائی، کھولی، تو کھولی، دیکھی، تو دیکھی، ماری، تو ماری، لی، تو لی، بیٹھیں، تم بیٹھیں، پکائیں، تم پکائیں، سنیں تم سنیں. تم خدمت کیں، خدمت کی، عبادت کیں، تم عبادت کیں-

(۲) گرما کی تعطیل میں میری والدہ اور بہنیں بنگلور گئیں، معلمہ نے رجسٹر میں تمہارا نام کس کے پہلے لکھا؟ تم کس کے ساتھ مدرسہ میں داخل ہوئیں؟ اُمور خانہ داری لڑکیوں کے لیے ضروری ہے، میرے جوتے کہاں ہیں؟ اور کس لڑکی نے پہن لئے؟ رشیدہ نے (صاف ستھرے) کپڑے پہنے؛ بالوں میں کنگھی کی اور مدرسہ گئی۔ کیا لڑکے بھی اپنے بالوں میں کنگھی کرتے ہیں؟ کیا ان کے بال لڑکیوں کے بالوں کی طرح ہیں؟ دھوپ (شمس) میں بغیر جوتے کے نہ نکلو، سردی کے موسم میں (پتلے) کپڑے نہ پہنو، اے لڑکیو! کیا تم پر وطن کی خدمت واجب نہیں؟ کیا تم نے وطن کا ترانہ (بڑی) آواز سے پڑھا؟ عابدہ (مؤدب) لڑکی ہے، اُس نے درس کے وقت کبھی اِدھر اُدھر نہیں دیکھا۔
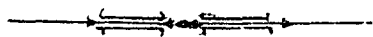
درس ۵

اسم جمع مذکر جس کے آخر "و ن" ہے

صَدَقَ :- صادقٌ ، صادِقُونَ، أمَرَ:- امِرٌ، اٰمِرُونَ

نَجَحَ :- ناجِحٌ، ناجِحُونَ - خَدَمَ، خادِمٌ، خادِمُونَ،

عابِدُون، راکعون، ساجدون، ذاکرون، صالحون،

مجتهدون ، مُؤَدَّبون ۔ محبوبون، مسرورون، مذمومون
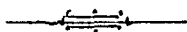
الظّالِمونَ	الذاكِرونَ	الكاذِبونَ
مِنَ الظالِمينَ	لِـلذاكِرينَ	عَلى الكاذِبينَ
الصّادِقونَ	الغافِرونَ	العامِلونَ
مَعَ الصّادِقينَ	خيرُ الغافِرينَ	أجْرُ العامِلينَ

الْمُجْتَهِدونَ ناجِحونَ، والناجعون محبوبون، فهم

يخدِمون أُمَّهم و والدهم ويَنْهضون مِنَ النوم

صباحاً للصلوٰة، فإنّهم يعلمون أنّ الصلوٰة خيرٌ
مِن النّوم فلا يَكسَلون عنها أبدًا، فَهُمُ الرّاكعون
السّاجدون الآمرون بالمعروف لا تَخرُجُ مِن لسانِهِم
كَلِمَةٌ فاحِشةٌ، أعمامُهم وأخوالهُم بِهِم مسرورونَ
فَلَهم مِنهم دعاءٌ ولَهُم في الدنيا حَسَنَةٌ وفي الآخرة
حسنةٌ وهم صالحون وما هم بِمُفسِدِينَ فإنّ
المفسدين مذمومون واولٰئك هم الخاسرون
ولَهُم في الدّنيا خِزيٌ، إعلَموا أيّها الاولاد! أنّ
الإنسانَ يحصُد كما يزرَع۔

قوسین کے الفاظ ملاکر پڑھو اور لکھو:-

مِن (الشاكرون)، في (الساجدون)، ب (غائبون)،
مع (الصابرون)، اوّل (العابدون)، إنّ (الظّالمون)،
أُنصُروا (المظلومون)، إنّ (الكافرون)، بِ (المؤمنون)،

خیر (الحاکمون)' ارحم (الراحمون)' لِ (المؤمنون)'
عمل (المفسدون)' رب (العالمون)' فی (العابدون)'
اتحاد (المسلمون)' مع (الصادقون)' من (الخاسرون)
مدحت (المجتہدون)' لا ترحموا (الظالمون) انصر (المسلمون)

ترجمہ کرو

اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ہے، کبھی ظالموں پر رحم نہ کرو۔ ظالموں کے لئے (بڑا) عذاب ہے۔ اور وہ آخرت سے غافل ہیں، سب ہماری طرف رجوع ہونے والے ہیں۔ رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ پس کیا تم شکر کرنے والے ہو۔ اور مجھ کو ظالم لوگوں کے ساتھ مت کرو۔ کامیابی محنتیوں کے لئے ہے، وہ (نیک) لڑکے ہیں۔ اور نیکوں کی خدمت کرتے ہیں، اُن کے بزرگ، ان کے چچا اور ماموں اُن سے خوش ہیں۔ سستی کرنے والوں کے لئے ناکامی اور دنیا میں رسوائی ہے، وہ ہر وقت نقصان اُٹھانے والوں میں ہیں۔ وطن کی خدمت کرو کیونکہ خدمت کرنے والے محبوب ہیں۔

درس ۶

مضارع مؤنث غائب

تَنْهَضُ يَنْهَضْنَ، تَلْبَسُ يَلْبَسْنَ، تَخْرُجُ، يَخْرُجْنَ
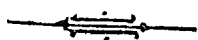
رشيدةُ تَنْهَضُ مِن النومِ صباحًا وتعبدُ اللهَ ثُمَّ تقرأُ القرآنَ والكُتُبَ الدرسيّة وبعدَ الفَطورِ تَلْبَسُ لباسًا نظيفًا ساذَجًا يَسْتُرُ جسمَها وتَذْهَبُ إلى المدرسةِ وتقرأُ هناكَ كتبًا في العربيّ والإنكليزيّ وتَلْعَبُ أَلعابًا رياضيّةً ولا تَشْهَدُ السينما وتَخْدِمُ أمّها ووالدَها فكلّ واحدٍ يَمْدَحُها ومن صاحِباتها بناتٌ يَرْقُدْنَ إلى طلوعِ الشمسِ لِأنّهنّ يَشْهَدْنَ السّينما ويَسْهَرْنَ اللّيلَ ولا يَرغَبْنَ في الصلوٰة ولا في أعمالِ البيتِ ويَلْبَسْنَ ثيابًا لا تَسْتُرُ أجسامَهنّ ويَقْرَأن الكتبَ الإنكليزيّةَ كثيرًا، فهنّ جيّداتٌ في اللسانِ الانكليزيّ وما قرَأْنَ كتابًا في اللّسانِ العربيّ وهُنّ يَعْلَمْنَ أنّ العربيّ لسانُ القرآنِ والقرآنُ هدايةٌ

لِلمُسلمينَ والمسلماتِ

اسئلة :۔ متی تنہض رشیدۃ ؟ أترقد إلی طلوع الشمس؟ أتقرأ کُتبا فی العربیّ ؟ أُتطبخ مع اُمّھا؟۔ أتشھد السینما؟ أتسترُ ثیابُھا جسمَھا؟

أیّ لباس تلبَس رشیدۃُ ؟ أتمدحھا المعلماتُ؟ أتقرأ أختك کتبَ العربی ؟ أتطبخ الطعام؟ أتقرأ المسلماتُ کتبا عربیّۃ ؟ أیرغبن فی اللسان الإنکلیزیّ ؟

ترجمہ کرو

یہ لڑکی (نئے) طریقہ پر عربی توجہ سے پڑھتی ہے (نیک) لڑکی بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھتی ہے۔ کیا (مسلم) لڑکیاں مدرسہ کو بغیر گاڑی کے جاتی ہیں؟ (اچھی) لڑکیاں اپنے جسم کو چھپاتی ہیں۔ وہ (سادہ) لباس پہنتی ہیں، اُن کی خالائیں اور چچیاں ان سے خوش ہوتی ہیں۔ سعیدہ صبح تفریح کے لئے نکلتی ہے، اور پرندوں کی آواز سے خوش ہوتی ہے۔ لوگ (اچھی) لڑکی کی تعریف کرتے ہیں۔ خدا ہمارے عیب کو چھپاتا ہے اور گناہوں کو بخشتا ہے، وہ بخشنے والا اور مہربان ہے

درس ۷

تَفْعَلِيْنَ، تَغْسِلِيْنَ، تَقْرَئِيْنَ، تَكْتُبِيْنَ

تَحْسَبِيْنَ، تَذْهَبِيْنَ

تَفْعَلْنَ، تَغْسِلْنَ، تَقْرَأْنَ، تَكْتُبْنَ

تَحْسَبْنَ، تَذْهَبْنَ

فريدةُ تَسْأَلُ خادِمَتها عَنِ الفطورِ وهی مشغولة بالطبخ:-

فريدة :- ماذا تَفْعَلِين؟ الخادمة :- أعْجِنُ الدقيقَ يا سيدتی

فريدة :- متی تَخْبِزِينَ؟ سيّدكِ يَذْهبُ اليومَ صباحًا الی الديوان

الخادمة: أتَحْسَبِينَ يا سيّدتی أنّی جالسةٌ بِغيرِ شُغلٍ؟

ف :- متی تغسلين الاوانی؟ خ :- قَدْ غَسَلْتُها يا سيدتی!

ف: متی تَمْلَئِينَ الجَرّةَ بالماء؟ خ: مَلأتُها آنِفًا؟

ف:- أَكَنَسْتِ غُرْفَةَ الأَكْلِ؟

خ: لا: ما كنستها ثمّ سألت فريدةُ جميعَ البنات عن أشغالهن-

الأم :- ماذا تفعلن الآنَ ؟

البنات :- نقرأ الدّروسَ ونكتب فروضَ المدرسة.

الأمّ :- أتقرأن الدرس العربي كلّ يومٍ ؟

البنات :- نعم: نقرأ كلّ يوم-

الأمّ :- أتحسبن أنّ العربيّ صعبٌ ؟

البنات: لا: إنّه ليس كذلك، بلِ النّاسُ جعلوه صعبًا

أسئلة :- أين تسكنين أيتها البنت ؟ أتخرجين لنزهة الصّباح ؟ أتقرأن كتابًا في العربيّ، أيّتها البنات! أتعبدن الله ؟ أتشكرن له؟ أتذهبن الى الديوان ؟ من ملأ الجرّة ؟ أكنستِ الخادمةُ البيتَ ؟ ماذا تفعل الخادمة؟ من غسل الأواني؟- مَنْ سأل الخادمةَ عن الفطور؟ من عجن الدقيق وخبز ؟

جو صیغہ ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو۔

شَرِبتُ ، تذھبُ ، یمشطن ، تخبِزن ، تملَأن

تَعجِن ، عجنْتنّ ، خَبَزْنَ ، ملأتنّ ، کنستنّ ،

ترجمہ کرو

پڑھتی ہے ۔ پڑھتی ہیں ۔ لکھتی ہے ، لکھتی ہیں ، پکاتی ہے

پکاتی ہیں ، کھاتی ہے ، کھاتی ہیں ۔ کھیلے گی ، کھیلیں گی ۔ دیکھے گی

دیکھیں گی ۔ نکلے گی ، نکلیں گی ، تو عبادت کرتی ہے ، تم عبادت

کرتی ہیں ۔ تم کنگھی کرتی ہیں ، تو کنگھی کرتی ہے ، تو خدمت کرتی ہے ۔

تم خدمت کریں گی ، سنتی ہے ، سنتی ہیں ۔

اے لڑکی ! کیا تو جھوٹ سے نہیں ڈرتی (حَذِرَ) ؟ تو کس مدرسہ

میں پڑھتی ہے ؟ کیا تو پکانا جانتی ہے ؟ ، کیا تو والدہ کی خدمت

کرتی ہے ؟ کیا وہ قرآن سمجھتی ہے ؟ کیا قرآن (بڑی) آواز

سے پڑھتی ہے ؟ کیا تو (قیمتی) کپڑے پہنتی ہے ؟ تو روٹی

زیادہ کھاتی ہے یا چاول ؟ اے لڑکیو ! کیا تم اپنی والدہ کی

خدمت کرتی ہو ؟ کیا تم (سادہ) لباس پہنتی ہو ؟ کیا تم اپنے

بالوں میں کنگھی کرتی ہو ؟ کیا تم مساکین کی مدد کرتی ہو ؟

اے بہنو ! تم سینما کے لئے جاتی ہو ، لیکن (کسی اچھے) کام کے

لئے نہیں جاتیں ۔

درس ۸

لُعْبَةُ الغُمَّيْضَةِ

فی لیلةٍ مُقْمِرَةٍ ، سَکینةُ جَمَعَتْ عِدَّةَ صاحباتٍ لها ، فَضَرَبْنَ قُرْعَةً بَیْنَهُنَّ وجَعَلْنَ سعیدةَ لِصَّةً وعَصَبْنَ عَیْنَهَا بِمِنْدیل وتَرَکْنَهَا وهی وحیدةٌ وَبَعُدْنَ عنها وهُنَّ حَوْلَها فی دائرةٍ یَضْحَکْنَ وهی تَذْهَب وَرَاءَهُنَّ بِجِدٍّ : تارةً یمینًا وتارة

شِمالاً، وبعد قليلٍ نجحت سعيدةُ في القَبْضِ
على واحدةٍ منهنّ فسألتها البناتُ: أتعرفين يا سعيدةُ؟
من هذه؟ فعرفتها سعيدة وذكرت اسمها، أنها
رشيدةُ، فسألتهنّ: ألا ترفعن عنّي المنديل وتجعلن
هذه البنتَ مقامي؟ فرفعتِ البناتُ عنها منديلَها
وجعلن رشيدةَ لِصّةً مقامها وجلسن قليلاً
لأنهنّ تعِبن جدًّا ثمّ أخذن في اللّعب.

أسئلة: في أيّ ليلة لعبتِ البنات؟ أيّ لعبة
لعِبن؟ ماذا فعلن أوّلا؟ مَن جعلنها لصّةً؟ بأيّ
شيء عصبن عينها؟ كيف ذهبت وراء هنّ؟ على
من قبضت؟ هل تعبتِ البنات؟ لماذا رفعن المنديل
عن سعيدة لماذا جلسن قليلا؟ أتلعب جميع البنات
في الليلة المقمرة؟

ترجمہ کرو

لڑکیاں چاندنی رات میں کھیلتی ہیں۔ حمیدہ نے لڑکیوں کو کیوں جمع کیا؟ وہ قرعہ ڈالیں گی، اور ایک لڑکی کو چور بنائیں گی،
شریفہ! کیا تو کبھی آنکھ مچولی کھیلتی ہے؟ کیا تو کھیل کے لئے رات میں جاگتی ہے؟ کونسی لڑکیاں پڑھنے کے لئے جاگتی ہیں؟ لڑکیو! کیا تم کام سے تھک گئیں؟ (محنتی) لڑکی کبھی نہیں تھکتی۔ لڑکیو! تم کب سعیدہ کی آنکھ سے پٹی نکالوگی (رَفَعَ)، اور کھیل کب شروع کروگی؟ کئی لڑکیاں کھیل کے لئے بیٹھی ہیں (قَدْ جَلَسَ)،

قوسین دور کرو، اور ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے مناسب صیغے لکھو اور ترجمہ کرو:-

هم (سكت)، أنت (رغِب)، أنا (تعب)، نحن (جمع)
هي (عصب)، هنّ (رفع)، أنا (لبِس)، أنتنّ (عجن)
هي (خبز)، أنتِ (كنس) هم (ملأ)، أنتم (حذِر)
أنتِ (مشط)، أنا (مدح)، أنت (خسِر)، هنّ (فتح)
أنتنّ (طبخ)، هي (سهِر)،

درس ۹

(ماضی ومضارع مونث مخلوط)

أُسْرَةٌ مِسْكِينَةٌ

تصویر (۱)
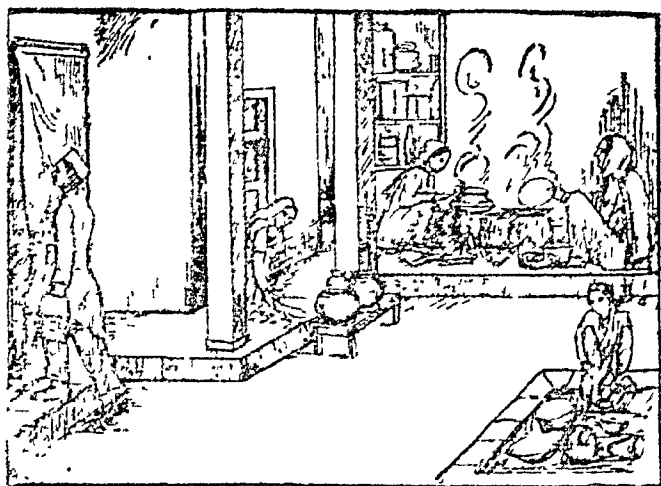
نَهَضَتِ الأُمُّ وبناتُها من النّوم وبعد الصلوٰة أَخَذْنَ في العمل. فالآنَ واحِدةٌ منهنّ تَكْنُسُ وأُخْرَى تَغْسِلُ الصِّحافَ والقُدورَ والمَلاعِقَ، والبِنْتُ الكبيرة تَطْبَخُ مع أُمِّها وَالدُهُنّ قد خرج إلى السوق ويرجِع عن قريبٍ

باللحم والخضراوات . الأُمّ تفرح ببناتها ، فإنّهنّ يخدِمنها كثيرا وما رغبنَ قطّ فى طعامٍ لذيذٍ او لباسٍ فاخرٍ، أعمامهنّ وأخوالُهنّ يفرحون بأعمالهنّ،
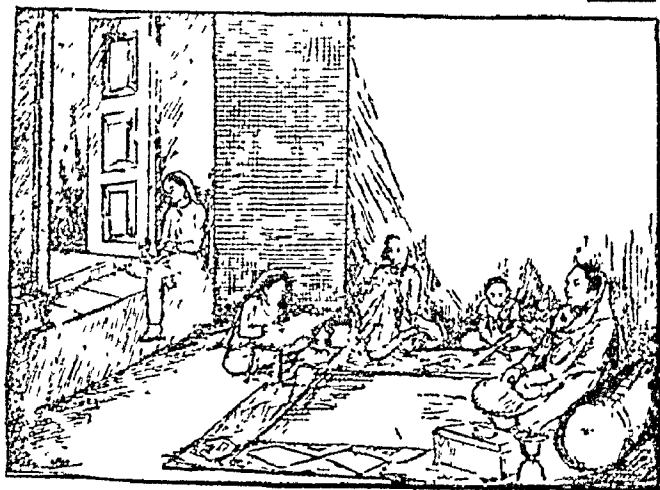
وما غضِبوا عليهنّ قطّ هؤلآ البنات مَا دَخَلنْ فى مدرسة لأن والدهنّ رجلٌ مسكينٌ لا يَقدِر على أجرة العربة والمدرسة فهُنّ يقرأن فى البيت وهنّ جيّداتٌ فى التربيّةِ المنزليّة ،

هذه أُسْرَةٌ مسكينة راضيةٌ عن نَصِيبِها و شاكرةٌ عليه ورجالُ الأُسرةِ يعملون بِمشقّةٍ طولَ النّهار ويرقُدون فى اللّيل بأمنٍ وسلامٍ لايعرفون المكر والخِداع ولايَحسُدون أحدًا، فلِلّٰه يشكرون وبنعمتِه لايكفرون۔

أُسئلة :۔ من يكنُس؟ من يغسِل القدور؟ من يطبخ من ذهب إلى السُّوق متى يرجع؟ لماذا تفرح الأمّ ببناتها؟ أوالدهن يغضَب عليهنّ؟ لماذا لايذهبن إلى المدرسة؟ فى أيّ شئ هنّ جيّدات؟ أتحسُد رجال الأُسرة أحدا؟ أيكفرون بنعمة الله؟

ترجمہ کرو

اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر بلند مت کرو، اللہ کا نام اس پر لو (ذکر)، بُری باتوں (فواحش) کے قریب مت ہو۔ دیکھو: آسمانوں او زمین میں کیا ہے؟ لڑکوں کی کاپیاں اُن کے ہاتھوں میں ہیں، او وہ بورڈ کو دیکھ رہے ہیں، اور کتنے ہیں مشغول ہیں، معلمہ بورڈ پر

چاک سے لکھ رہی ہے۔ وہ (محنتی) ماں ہے، جھاڑو دیتی ہے، رکابیاں اور ہانڈیاں دھوتی ہے۔ اس کا گھر صاف ستھرا ہے، وہ امورِ خانہ داری میں بہت اچھی ہے۔ (نیک) لڑکی اپنی ماں کی خدمت کرتی ہے۔ کونسی لڑکیاں کھانے کے کمرہ میں گئیں، مسکہ اور بالائی کھا گئیں؟ اس ترکاری بیچنے والے کے پاس تمام ترکاریاں ہیں، وہ (اچھا) آدمی ہے، باورچی خانہ میں خادمہ آٹا گوندھ رہی ہے، تھوڑی دیر میں روٹی پکائے گی، اے لڑکیو، کیا تم آج انڈوں کا سالن پکاؤ گی؟ یا ترکاریوں کا؟ معلّمہ نے حاضری کا رجسٹر کھولا۔ ہم توجہ سے سبق سنتے ہیں اور ادھر اُدھر نہیں دیکھتے۔ تمام لوگ (مؤدب) لڑکیوں سے خوش ہوتے ہیں۔ اس قلم میں سیاہی بھرو۔ آج میں بہت تھک گیا کیا تم بھی تھک گئے؟ ان لوگوں نے چور کو پکڑ لیا، اور اس کو خوب مارا۔ ہم نے رستی سے اس کی آنکھوں پر پٹی باندھی، وہ نہیں جانتا کون اس کے اطراف ہیں۔ اس کتاب کو ختم کرو اور پھر پڑھو ورنہ وہ تم کو فائدہ نہ دے گی۔

درس ۱۰

البناتُ الطَيّبات

(اسمِ مونث کی جمع جس کے آخر ات ہے)

البنات الطیبات لا یَعمَلْنَ السَیّئات ویَتخِذنَ مِنَ الاُمَّهاتِ

ویَصحبْنَ الصالحاتِ وینصُرنَ المسکینات ولا یخرُجن

مِن بیُوتِهِنَّ بِدُونِ إذْنٍ فِیهِنَّ حیاءٌ. أبصارُهُنَّ غضِیضَةٌ

ولا یترکن الصّلوٰة فی حال ویَقرأن فی المدرسة کُتُباً

فی العربیّ والإنکلیزیّ، ولا یَرغَبْنَ عن الأَلعاب الرِّیاضِیّة،

ویَلْبَسْنَ لباساً یَسْتُرُ اُجسامهَنّ فتَمدَحهنّ مُعَلِّماتُهنّ

فهَنّ محبوباتٌ وممدوحات فی البیت وفی المدرسة

ولا یَحسَبْنَ العملَ نَقِیصَةً وما هُنّ کبناتٍ قدقرأْنَ

کتباً کثیرة ولکن لا یَعرِفن شَیئاً فی التربیة المنزلیّة

فلا یَقدِرن علی صُنعِ إداءٍ أو خُبزٍ۔

أسئلة: هل في البنات الطيّبات حياءٌ؟ أيرغبن عن العمل؟ كيف أبصارهنّ؟ أيجتنبن أعمالَ البيت نقيصةً؟ من يصحب الصالحاتِ؟ من يفعل الحسناتِ هل تكنس البنات؟ أيخبزن؟ أترغب البنات الطّيّبات عن الصلوٰة؟ أيعملن مع أمّهنّ اعمالَ البيت؟ هل تنفعهنّ التربيةُ المنزليّة؟ أتلعب البنات في الليلة المقمرة؟

ترجمہ کرو

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اُس نے ہم کو اچھی چیزیں (طیّبات) دیں۔ شرم سے لڑکیوں کی نگاہیں نیچی ہیں، وہ کبھی بُرائیوں کے قریب نہیں ہوتیں۔ وہ ہمیشہ نیکیاں کرتی ہیں۔
اے (دولتمند) لڑکیو! کیا تم سمجھتی ہو کہ پکانا بے عزتی ہے؟ امور خانہ داری کا جاننا تمام لڑکیوں کے لئے ضروری ہے۔ (اچھی) لڑکیاں) اپنی ماؤں کی خدمت کرتی ہیں۔ ضرورت کے وقت کسی کام سے منہ نہیں موڑتیں (رغب عن)۔

تمرین

رشید ولدٌ مسکین غضیضُ البَصَر مودَّبٌ، یلبس
لباسا ساذَجاً نظیفا یحسَبه الآخرون غنیّاویصحَب
اولادَ الأغنیاءِ ولکن لا یسأل والده لباسا جمیلا
وأحذیةً ثمینةً کمثلهم ویقرأ وقت القراءة فی غرفته
بعنایه ویلعبُ وقت اللعب عند البیت فلذا
لا یسهرالّیلَ عند الامتحان ولا یحسب أعمال
البیت نقیصةً بل یذهب عندالضرورة إلیٰ
السوق لِشراء الخَضرات واللحم ویرحم المساکین
وینصرهم، ولا تخرج کلمةٌ فاحشةٌ من لسانه،
هو وأصدقاؤه یخرجون فی اللیالی المُقمِرة للنُزهة
ماغضب علیه إعمامه قطّ ولا أخواله وتفرح
بأعماله أمُّه وأخواته أیضا یفرحن بها فماغضِبت

عليه أمهُ ولا نساءُ أُسرتِهِ غضِبن قطُّ ولا يرغب أبدًا عن الصلوٰة، وهو من أُسرة مسكينةٌ يأكلون من رزق الله وله يشكرون وبِنعمته لا يكفرون،

فَاجْعلوا رشيداً أيّها الأولاد مِثالاً لِأَنفُسِكم ولا تحسبوا عمل البيت نقيصة واحذروا الفساد والكسل ألا تعلمون أنّ الفوز للصّالحين المجتهدين.

درس ۱۱

(امر و نہی مؤنث)
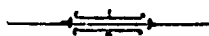
أُعْبُدْ :- أُعْبُدِی أُعْبُدْنَ ، إِنْهَضْ :- إِنْهَضِي إِنْهَضْنَ

لاتكفُرْ :- لاتكفُرِی لاتَكْفُرْن ، لاتَلْعَبْ :- لاتَلْعَبِي لاتَلْعَبْنَ

الأمّ تَنْصَحُ بِنْتًا صغيرةً لَها :-

حبيبةُ ! أنتِ بنتٌ طيّبةٌ ، إِنْهَضِي من النوم صباحاً

واعْبُدِی اللّٰه مَعِي لانّه خلقكِ ورزقكِ من

الطيبات، فكُلِي وَاشرَبي منها، وافعَلِي يا بنتي!

كما يَأمُرُكِ أكابِرُكِ والعبي مع البنات الطيّبات،

ولا تَلعَبِي مع الخبيثاتِ، ولا تجعلي ثيابكِ وسخةً

الأمّ تنصح بناتٍ كبيراتٍ أيضًا۔

بَناتي! إحمَدْنَ اللّهَ وَاشكُرنَ له ولا تكفُرْنَ به

وَاعبُدْنَه وَاصحَبْنَ بناتٍ طيّباتٍ ولا تَصحَبْنَ

بناتٍ خبيثاتٍ وَاذهَبْنَ إلى المدرسة وَاقرَأْن

دُروسَكُنَّ ولا تَرغَبْنَ عن الدرسِ العربيِّ۔

بناتي! عليكُنَّ بالطباخةِ والتطريزِ والخياطة،

وَاحذَرْنَ الكسَلَ عن التربيةِ المنزِليّة۔

واحد اور جمع (مؤنث) کے صیغے لکھو اور پڑھو

إسمَعْ، اُنصُرْ، أُخرُجْ، أُسكُتْ، إغسِلْ، أُكنُسْ

إخبِزْ، إعجِنْ، إضحَكْ، إركَعْ، خُذْ، إسأَلْ (سَلْ)

إِجْمَعْ، إِغْضَبْ، إِحْذَرْ، إِفْتَحْ، إِمْلَأْ، إِمْنَعْ،
إِخْتِمْ، إِعْصِبْ،

ترجمہ کرو

اے لڑکی! (بری) عادتوں سے بچ، اپنی نگاہیں نیچی رکھ (جَعَلَ)، امورخانہ داری سیکھ (عَرَفَ)، تو اس سے کبھی بے توجہی نہ کر، (رَغِبَ عَنْ)، اے لڑکیو! بے حیائی (وَقَاحَة) سے ڈرو (حَذِرَ) (بُری) لڑکیوں کے لئے دُنیا اور آخرت میں رُسوائی ہے، اے خادمہ! میرا رومال میلا ہے اس کو دھو، کیا لڑکیاں سمجھتی ہیں، (حَسِبَ) کہ (میلے) یا (سادے) کپڑوں میں بے عزتی ہے؟ بیٹی! بالوں میں کنگھی کر (صاف ستھرے) کپڑے پہن، کتابیں لے اور گاڑی میں مدرسہ جا، خادمہ! جھاڑو دے، گھڑے میں پانی بھر، آٹا گوندا اور جلد روٹی پکا، اے لڑکیو! بڑوں کی نصیحتوں پر عمل کرو، کھاؤ، پیو، اور اللہ کا شکر کرو، ناشکری نہ کرو، کیا تم کو نہیں معلوم کہ وہ تم کو ہر چیز بے حساب دیتا ہے؟ کسی پر نہ ہنسو، اپنے بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھو۔

الأَنْبَجُ

الأَنْبَجُ فاكهةٌ لذيذةٌ وشجرهُ كبيرٌ يَنْبُتُ فى الهندو
قِشْرُه ثخينٌ ، فى داخلهِ نواةٌ كبيرةٌ ، الانبجُ الفجُّ لونُهُ
أُخضرُ و هو حامضٌ ، واليانِعُ منه لونُهُ أصفرُ وهو حُلوٌ ،
اهلُ الدّكن يصنعون مِن الأنبجِ الأخضرِ والبصَلِ واللّحم
إداماً يأكلونه برغبة ، أنبجُ الدكن مشهورٌ فى الهند وله

أقسامٌ نَقْطَعُ بعضَها بالسِّكِّينِ ونرشُفُ بعضها برغبةٍ شديدة، وتارةً نَعْصِرُه فى إناءٍ ثمّ نمزجُه بقليلٍ من السُّكَّرِ واللّبن والقِشْطة وهذا العصير لذيذٌ جدّاً.

الأنبجُ يَكْثُرُ فى فَصلِه ويحصُلُ لِكلّ غنيٍّ وفقيرٍ فيأكلونَه كثيراً لأنّه رخيصٌ؛ فهذه نعمة الله عليكم أيها النّاس! فاحمَدوه وَاشكروا له فإنّه يرزُقكم رزقاً حسناً أفَلا تشكرون؟

أسئلة:- أين ينبت شجر الانبج؟ أقشره رقيق؟ ما فى داخله؟ هل الانبجُ الفِجّ حلوٌ؟ هل الانبج اليانع حامض؟ أقطعتمُ الأنبج تارةً؟ أأكلتَ عصيره؟ أتاكلون الانبج كثيرا؟ أنظرتم اشجاره؟ أتاكلون نواته؟ أهى حلوة؟

ترجمہ کرو

آم بھی ایک نعمت ہے، (بچے) آم کا نام 'کیری' ہے، کیا تم نے کبھی اس کا سالن کھایا؟ لڑکیو! پیاز کاٹو اور کیری کا سالن پکاؤ۔ ہمارے بھائی خواہشمند (راغبٌ) ہیں، آم کا رس بڑا مزیدار ہے، (بچے) آم کھاؤ اور دودھ پیو، بہن! آم لے اور چھری سے کاٹ، میں کھاؤں گا، وہ آم بہت مشہور ہے، لڑکو! آم لو اور چوسو، کیونکہ چوسنے کے آم مفید ہیں، آم تم کو قوی بنائیں گے، گٹھلی کے اندر (سفید) مغز ہے، لیکن وہ مزیدار نہیں ہے۔

اِن افعال کے امر و نہی (مذکر و مؤنث) کے صیغے لکھو:۔

تعمّل، تخیدم، تعصیر، تقطع، تضنع، تحذّر، تصحّب، تمدّح، تطبّخ، تعصّب، ترفّع، تجمّع،

ذیل میں جو ماضی ہو اُس کا مضارع، اور جو مضارع ہو اُس کی ماضی لکھو:۔

مدحتُ، یطبخن، تحصبین، رفعتم، جمعتُ، نصنع، أحذَر، ترکنا، صحبوا، لبستِ، تجمعین، کنستُ، غسلن، تشهد، یکسلون۔ یعبدن

درس ۱۳

(شروع میں 'و' والے تین حرفی فعل)

وَجَبَ يَجِبُ، وَقَفَ يَقِفُ، وَصَلَ يَصِلُ
وَجَدَ يَجِدُ، وَصَفَ يَصِفُ، وَضَعَ يَضَعُ،

سعید :- متی تَصِلُ إلى المدرسة یا رشیدُ؟

فرید :- أَصِلُ دائمًا علی وقتها

سعید : أَتَقِفُ فی الطریق؟ فرید :- لا أَقِفُ أبدًا

سعید : أین تَضَعُ کتُبَكَ؟ فرید: أَضَعُها فی الدُرج

سعید: أَتَصِفُ لی کیف مدرستُك؟ فرید:. نعم:
أَصِفُها لك:. مدرستی کَبیرةٌ فیها غُرُفاتٌ کثیرةٌ
منها غُرفةٌ لناظرِ المدرسةِ وغرفةٌ لِلْمَکْتَبَةِ،
وَقَاعَةٌ لِلْخَطَابةِ یَخْطُب فیها التلامیذُ
وغُرُفاتٌ أُخرىٰ فیها طَبَقاتٌ مختلفةٌ

سعيد: كيف تَجِدُ ناظرَ المدرسةِ؟ فريد: أجِدُه رجلاً طيّباً، وهو شفيقٌ علينا لا يغضَب على أحدٍ بدونِ سببٍ وَالأساتِذةُ كذٰلِك يفعلون وأنا على ذلك من الشاهِدين

أسئلة: متى تصلون إلى المدرسة؟ أتقِفون في الطريق؟ أين تضعون كتبكم؟ أتضَع كتبك في المكتبة؟ أتصِف لي مدرستَك؟ هل في المدرسة طبقات مختلفة؟ أين يخطُب التلاميذ؟ كيف تجد غرفة الناظر؟ أيقف الاستاذ حين الدرس؟ ماذا تجد في الحديقة؟

ترجمہ کرو

کیا تم میرے لئے تھوڑی دیر ٹھہرو گے؟ کیا تم اپنی کتابیں پنجوں پر رکھتے ہو؟ نوکرا! تونے میرے جوتے کہاں رکھے؟ لوگ ہم سے بیان کرتے ہیں کہ زمین ستاروں سے چھوٹی ہے، یہ گاڑی مدرسہ کب پہنچے گی؟ ہم کتب خانۂ (آصفیہ) کو ہر روز جاتے ہیں؛ اس میں (بہت سی (مفید) کتابیں پاتے ہیں، کیا تم اس کتب خانہ میں پڑھنے والوں کے ناموں (اسماء) کا کوئی رجسٹر پاتے ہو؟ کیا اسمیں اپنا نام پنسل سے لکھتے ہو یا فونٹن پن سے؟

درس ۱۴

شجرةُ النِّيم

شَجرةُ النِيم تَنبُتُ فی الهند، لها أغصانٌ كثيرةٌ عليها أوراقٌ صغيرةٌ وظِلّها وارفٌ، ولها أثمارٌ مرّةٌ صغيرةٌ في داخلها نَواةٌ صغيرة، والنّاسُ يضَعون أوراقَ النِّيم في كُتبِهم وثيابِهم لأنها تَقتُل الدِيدانَ وخشبُها صُلبٌ جدًّا يَصنَع النجّارُ منه الكراسيَّ والطّاولاتِ والسُّرر والأبوابَ والشبابيكَ وغيرَها والنّاس يجلسون في ظِلّها لأنّ رِيحَها مفيدة وسمعنا أنّها تنفَع المريضَ وهذا مِن فضل الله أنّه خلَق الأشياءَ وجعل فيها نفعًا للأنام فلله الحمدُ والشكرُ للدّوامِ.

أسئلة: هل ينفع النّيم؟ كيف ظلّه؟ كيف ريحه؟ هل أوراقه كبيرة؟ هل أثمارُه حلوة؟ هلِ الانبجُ مرٌّ؟

كيف خشب النيم؟ ما ذا يصنع النجار منه، لما ذا

يضع النّاسُ أوراقه في الثياب؟ أتضعونها في كتبكم؟

ترجمہ کرو

دیکھو کہ بڑھئی نے میزیں اور بورڈ کیسے بنائے؟ کمرہ کی کھڑکیاں
کھولو، کتب خانہ کا دروازہ اور اس کی کھڑکیاں خوبصورت ہیں۔
کس بڑھئی نے بنائیں؟ کیڑوں کو کونسی دوا جلد مار ڈالتی ہے؟
حق کڑوا ہے، کیا ہر (کڑوی) چیز فائدہ دیتی ہے؟ کیا وہ
لڑکیاں تختوں پر سوتی ہیں؟ مدرسہ کے لڑکے مدرسہ کو وقت
پر پہنچتے ہیں، تم نیم کے درخت کن شہروں میں زیادہ پاتے
ہو؟ کیا تم ہمارے ساتھ تھوڑی دیر (قليلاً) ٹھہروگے؟ کیا تم
اپنی کتاب میں نیم کے پتے رکھتے ہو؟

ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے مناسب صیغے لکھو
اور ترجمہ کرو:-

انتَ (وجد)، نحن (وضع)، انتِ (وقف)، هما (وصل)،
هي (وصف)، هنّ (عصر)، أنا (خبز)، أنتم (وجد) أنتنّ
(رشف)، هي (كنس) هنّ (خبز)، أنا (حلب)،

درس ۱۵

(بیچ میں وٗ ی والے تین حرفی فعل کی ماضی)

قَوْمٌ : قَامَ يَقُوْمُ، عَوْدٌ : عَادَ يَعُوْدُ، قَوْلٌ : قَالَ يَقُوْلُ

جَيْءٌ : جَاءَ يَجِيْءُ، سَيْرٌ : سَارَ يَسِيْرُ، غَيْبٌ : غَابَ يَغِيْبُ،

حميد :۔ متى قامَ اليومَ والدُك من النوم يا مجيدُ ؟

مجيد :۔ والدى قامَ قبلَ طلوعِ الشمسِ للصلوٰةِ ۔

ح :۔ أإخْوانُك قاموا من النّوم معَهُ ؟ م : نعم : قاموا معه ۔

ح :۔ أأمك قامتْ من النّوم معَهم ؟

م :۔ نعم : قامتْ للصّلوٰةِ معَهم ۔

ح :۔ أأخَوَاتُك قُمْنَ من النوم مع أمِّهِنّ ؟

م :۔ نعم : قُمْن معها ۔

ح :۔ أأنتَ قُمْتَ من النّوم أيضا ؟

م :۔ نعم : أنا أيضاً قُمتُ ۔

ح :- أين سِرْتَ بعدَ الصلوٰة ؟

م :- سِرْتُ إلى الحديقةِ العُمُومِيّةِ .

ح :- أأُمّك وأخواتك سِرْنَ معك ؟

م :- لا : ما سارتْ أُمّي ولا أَخَواتِي: بل إخواني ساروامعي

ح :- أجِئتَ بِثَمَرةٍ من الحديقة بدونِ إذنٍ ؟

م :- لا : ماجِئتُ بِثمرةٍ ولا بِزَهْرةٍ بدون إذنٍ فإنّ

ذلك عَمَلٌ غيرُ صالِحٍ .

ح :- متى عُدْتم؟ م :- عُدْنا بعد قليلٍ -

ح :- ماذا قال لك والدُك ؟ م: ما قال لی شيئًا -

إعْلَمُوا أيُّها الأولاد! أنّ النّومَ فی أوّلِ الّليلِ والقِيامَ

منهُ بُكرَةً يجعلُ الإنسانَ صحيحًا وغنيًّا وعاقلًا.

أسئلة :- أسِرت إلى الحديقة ؟ أجِئتَ منها بثمرةٍ ؟

أسِرتم إلى المسجد بكرةً ؟ أجاءَكم رسولٌ من عند الله ؟

من جاء بالقرآن؟ من يقرؤه؟ أسرتم إلى الميدان؟ متى عُدتم منه: قبلَ صلوٰةِ المغرب أم بعدَها؟ أيّ شيءٍ يجعل الانسان صحيحًا وغنيًا وعاقلا؟

ترجمہ کرو

اللہ نے کہا: کیا کہا؟، کیا یہ حق نہیں ہے؟ اور اللہ نے کہا میں تمہارے ساتھ ہوں، نوح نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو: تمہارے لئے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔

تونے اس سے کیا کہا؟ میں نے کسی سے کچھ نہیں کہا، اے لڑکی! تو یہاں کب آئی؟ کیسے آئی؟، کیا لائی؟ اے لڑکیو! تم مدرسہ سے کب لوٹیں؟ کیا تم کبھی باغ (عام) گئیں؟ (بڑی) بہنوں نے تجھ سے کیا کہا؟ کیا خادمہ بازار گئی؟ وہ اب تک گوشت ترکاری نہیں لائی، کیا تم کبھی اپنے خاندان کے لئے کوئی (اچھی) چیز لائے؟ ہم منگل کے بازار سے (نئی) ہانڈیاں لائے، وہ (نئی) رکابیاں بھی لے آئے، ہم نے کسی سے کچھ نہیں کہا، وہاں سے کب آئے؟ کیا چمچے نہیں لائے۔ نہ ہم وہاں گئے اور نہ وہ یہاں آئے۔

درس ۱۹

(بیچ میں و، ی والے تین حرفی فعل کا مضارع)

رَوْحٌ:- راحَ یَرُوحُ تَرُوحُ أَرُوحُ نَرُوحُ

یَرُوحُونَ، یَرُحْنَ، تَرُوحُونَ، تَرُحْنَ، تَرُوحِینَ

بَیْعٌ:- باعَ یَبِیعُ تَبِیعُ أَبِیعُ نَبِیعُ

یَبِیعُونَ یَبِعْنَ، تَبِیعُونَ تَبِعْنَ، تَبِیعِینَ

رشید: أین تَرُوحُ علی عَجَلٍ یا مجیدُ؟

مجيد : أَرُوحُ إلى السُّوقِ.

رشيد :۔ لِماذا تَروحُ ؟

مجيد :۔ أروحُ لِشراءِ اللحم والخَضراوات ۔

رشيد : متى تروح إلى المدرسة ؟ مجيد: أروح بعد ذلك

رشيد :۔ أتَجِئُ بالخَضراواتِ واللحم وتَعمَل أعمالَ البيتِ؟

مجيد: نعم: أجئُ بها عند الضرورةِ وأحسَب أنّ عملَ البيتِ ما فيه نقيصةٌ ۔

رشيد :۔ أتَبيعُ الخضراواتِ نِساء ؟

مجيد :۔ نعم: النّساء يَبِعنَ الخَضْراواتِ والرجالُ ايضا يَبيعونها ۔

رشيد :۔ أيَّ الخضراوات يَبِعنَ؟

مجيد :۔ يَبِعنَ البَطاطَةَ والطَماطِمَ والباذِنجانَ وَالإسْفاناخ والرِجلة والبامية والقُلقاس وغيرها

رشيد :- من يَبيعُ اللحمَ؟ مجيد :- يَبيعُه القصّاب -

رشيد :- أيَّ لحمٍ يَبيع؟ مجيد :- يبيع لحمَ الغَنَم

رشيد :- أيَرُوحُ النّاس إلى السّوق كما تروح؟

مجيد :- نعم: هم يَرُوحون كما أَرُوح ولكنَّ الأغْنِياءَ لا يروحون -

رشيد :- أتَرُوح النِّساءُ أيضاً إلى السّوق؟

مجيد :- نعم: ولكنْ بَعضُهُنَّ يَرُحن وبعضُهُن لا يَرُحْنَ

أُسئلة :- متى تقوم من النّوم؟ أتروح إلى المدرسة كلّ يوم؟ أتَبيع اللّبانةُ النشطةَ؟ أتروح البنات إلى الميدان؟ أرُحتم إلى الحديقة؟ من يبيع اللحم؟ ماذا يبيع الخضّار؟ كيف تجدون لحمَ الغنم؟ من يبيع اللحم؟ أجئتَ باللحم تارةً؟ أتأكل الادام بدون اللحم؟

ترجمہ کرو

اُٹھا، گیا، کہا، لوٹا، آگئے، گئے، دوست لوٹے، میں چلا، ہم نے کہا، ہم آئے، ہم اُٹھے، تو چلا، تو نے بیچا، تو لوٹا، تم آئے، تم گئے، تم نے کہا، تم آئیں، تم گئیں، تم غائب ہو گئیں، (وہ) اُٹھیں، گئیں، آئیں، (وہ) گئی، غائب ہو گئی، (وہ) آتا ہے، جاتا ہے (وہ) کہتے ہیں، جاتے ہیں، آتے ہیں، ہم کہتے ہیں، تم جاتے ہو، تم آتے ہو، ہم جاتے ہیں، میں آتا ہوں، تو جاتا ہے، تو بیچتا ہے، میں چلتا ہوں (سیر)، (وہ) آتی ہیں، کہتی ہیں، تو جاتی ہے، تو کہتی ہے، تو آتی ہے اور جاتی ہے، تم اُٹھتی ہو اور کہتی ہو، تو کب اُٹھے گی اور مدرسہ جائے گی؟

ذیل کے صیغوں میں جو ماضی ہو اُس کا مضارع اور جو مضارع ہو اُس کی ماضی لکھو۔

قَالُوا، قُلْتِ، نَقُولُ، بَاعَتْ، سِرْتُمْ، تَرُحْنَ، يَبِعْنَ، بِعْتُنَّ، رُحْنَا، بِعْتِ، سِرْتَ، أَعُودُ، غِبْتَ، تَغِيبُونَ، تَعُودُونَ، عَادُوا، أَجِدُ، وَصَلْتُ، نَغِيبُ، تَقِفُونَ، نَعِدُ، تَسِيرُونَ، أَضَعُ، بِعْنَا۔

درس ۱۷

الدِّيكُ

الدِّيكُ مِنَ الطُيورِ الدّاجِنَةِ، رِيشُهُ جميلٌ وعلىٰ راسِه عُرْفٌ كَمِثْلِ التاجِ، وهوأحمر اللّون، فى هذه الصورةِ الديكُ يَشْرَب الماءَ فى إناءٍ والدجاجَةُ واقفةٌ و فِراخُها تَلْقُطُ الحَبَّ، الدجاجَةُ نافِعةٌ لِأَنَّها تبِيضُ كثيرا ولحمُها (ولحمُ الديك أيضًا) لذيذٌ جدًّا وبيضتها

خيرُ غذاءٍ ويأكلها الناسُ برغبةٍ، بعضهم يأكل البيضة المَغليّةَ وبعضهم يأكل المَقليّةَ، البيضةُ المَغليّةُ تنفع كثيراً ولكنّ المقليّة ليست كذلك بل هي لذيذة فقط.

الديكُ يَصدَح قبلَ الفجرِ أسمعتم صُداحه وفهمتم معناه؟ كأنّه يقول لكم:-

أيّها الراقدون! إلى متى ترقُدون، فقوموا مِن نومكم ولا تكسلوا واعبدوا ربّكم أفلا تعقلون؟

أسئلة:- هل الدّجاجة جالسة؟ أين فراخها؟ أيبيض الديك؟ أتأكلون لحمَ الدّيك؟ كيف تجدونه؟ ماذا يقول لكم الديك في صُداحه؟ أتقومون من النّوم بكرةً؟ أيّ شيءٍ على راس الديك؟ أتأكلون البيضة كلّ صباح؟ أتنفعكم البيضة؟

ترجمہ کرو

(مخلوط مشق)

حق کون کہتا ہے، اللہ حق کہتا ہے، میں تم سے نہیں کہتا: "میرے پاس اللہ کے خزانے (خزائن) ہیں، اور میں غیب نہیں جانتا" اُس نے کہا (مؤنث) وہ اللہ کے پاس سے ہے، اور وہ کہتے ہیں، وہ اللہ کے پاس سے ہے، اور اللہ پر (کے خلاف) وہ جھوٹ بولتے ہیں، اور (حالانکہ) وہ جانتے ہیں، وہ اپنے ساتھی (صاحب) سے کہتا ہے: رنجیدہ مت ہو، بیشک (اِنَّ) اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ اے لوگو! تمہارے رب سے (کے پاس سے) حق تمہارے پاس آیا ہے (قَدْ جاءَ)

مُرغ دانہ چُگ رہا ہے، اُس کی کلغی بہت خوبصورت ہے، کیا طوطے کے سر پر بھی کلغی ہے؟ مرغ کب بانگ دیتا ہے؟ کیا کبھی مُرغی بھی بانگ دیتی ہے؟ کیا تمہاری مرغی روز انڈے دیتی ہے؟ کیا تم روٹی سے (اُبلا ہوا) انڈا کھاتے ہو؟ کیا بلی بھی (پالتو) جانور ہے؟ کیا لوگ گرما میں مُرغ کا گوشت کھاتے ہیں؟ وہ کہتے ہیں یہ مرغ کس کا ہے؟ ہم کہتے ہیں وہ ہمارا ہے، یہ لڑکیاں مُرغ کی بانگ سے قبل اُٹھتی ہیں، انڈوں کا سالن مزیدار ہے یا ترکاری کا سالن؟

تم اب کہاں جارہے ہو؟ کب واپس ہوگے؟ میں جلد آؤں گا۔
کیا تم میرے ساتھ باغ (عام) چلوگے؟ ہم وہاں مغرب تک ٹھیریں گے، میں ضرور چلوں گا، کیا ہمارے دوست بھی چلیں گے؟
ہاں وہ بھی چل رہے ہیں، بازار سے تم کیا لائے؟ میں گوشت اور ترکاری لایا، کیا تم نے (پُرانی) کاپیاں بیچ دیں؟ تم کب مدرسہ سے واپس ہوتے ہو؟ تم کب میرے گھر آؤگے؟ بکرے کا گوشت تم کس دکان سے لئے؟ میں گوشت ہمیشہ اس (بڑی) دکان سے لاتا ہوں۔ ہم یہ بات کسی سے نہیں کہیں گے، عورتیں بازار نہیں جاتیں، وہ گھروں میں پکاتی ہیں، یہ عورت کیا بیچ رہی ہے؟ آلو اور ٹماٹے بیچ رہی ہے، (لال) ٹماٹے اس کے پاس نہیں ہیں، اس کے ٹماٹے کچے ہیں، (حکیم (طبیب) صاحب بیمار سے کہتے ہیں، پالک اور خرفہ کھاؤ، آلو مت کھاؤ کیونکہ وہ ثقیل ہے، اروی بھنڈی سے سستی ہے یا بھنڈی اروی سے؟
جو ماضی ہو اُس کا مضارع لکھو اور جو مضارع ہو اُس کی ماضی لکھو:۔
وجبتُ، نَصِلُ، وقفتُ، اَجِدُ، نَضَعُ، قالوا، تقولُ، أقولُ، تروحون، رُحتم، تَسيرون، نَسيرُ، بعتم، بعتُ، تَعُدْن، عُدتُ، تقولُ، جِبتَ، اِجِیْ، جاؤا، تقومون، تقومين، قلتِ، نعِفُ

درس ۱۸

(بیچ میں و، ی رکھنے والے تین حرفی فعل کے امر و نہی)

تَقُولُ تَقُومُ تَرُوحُ تَبِيعُ تَسِيرُ تَجِيءُ

قُلْ قُمْ رُحْ بِعْ سِرْ جِئْ

قُولُوا قُومُوا رُوحُوا بِيعُوا سِيرُوا جِيئُوا

قُولِي قُومِي رُوحِي بِيعِي سِيرِي جِيئِي

قُلْنَ قُمْنَ رُحْنَ بِعْنَ سِرْنَ جِئْنَ

لَا تَقُلْ لَا تَقُولُوا لَا تَقُولِي لَا تَقُلْنَ

(کون) لَا تَكُنْ لَا تَكُونُوا لَا تَكُونِي لَا تَكُنَّ

لَا تَسِرْ لَا تَسِيرُوا لَا تَسِيرِي لَا تَسِرْنَ

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُ! قُلِ الْحَقَّ وَلَا تَقُلِ الْبَاطِلَ وَتُبْ إِلَى اللّٰهِ

وَلَا تَتُبْ إِلَى أَحَدٍ، كُنْ مَعَ الْأَخْيَارِ وَلَا تَكُنْ مَعَ الْأَشْرَارِ

تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ! وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ وَلَا

تکونوا مع الکاذبین۔

أیّتها البنتُ! دَعِي الکَسَلَ وقُومِي بکرةً من النّوم وَ اعبُدِی ربکِ وکُونِي مع البناتِ الطیّبات ولا تکونی مع الخبیثاتِ۔

أیّتها البناتُ! قُمْنَ صباحًا من النومْ وَاعبُدْن اللّٰہ وَ اُخُذِ من أُمّها تکُنّ، فإنّ الجنّةَ تحتَ اقدامِ الامّهاتِ وُقلن قولًا معروفًا وَلاتَقُلن اُفٍ ولاتنهرَنهُنّ وعلیکُنّ بالحیاءِ وَاحذَرنَ الوقاحةِ، فإنّ الحیاءَ زینة البنات۔

ذیل کے صیغوں سے مذکر امر و نہی کے صیغے (واحد و جمع) بناؤ:

تَدَعُ، تَقِفُ، تَضَعُ، تقولُ، تکونُ،

تعودُ، تجیءُ، تَبیعُ، تقوم

ذیل کے صیغوں سے مؤنث کے صیغے (واحد و جمع) بناؤ:۔

سِرْ، لاتکُنْ، قُمْ، ضَع، لاتَضَعْ، لاتَرُحْ، تُبْ،

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو :-

كُنتُ تكون كانوا كُنتنّ تكونون كنتَ

وَدَعوا كُنّا كنتَ يكون تمتوه أعود

عُدتَ عادوا نقول يقولون قالتْ قلتَ

أَدَعُ نجد وجدتم أروح وصفتْ أكون

ترجمہ کرو

کہہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں (ہی) ہے، سائل کو مت جھڑک، اُٹھ بازار جا اور ترکاری لا، سستی چھوڑ، زمین میں سیر کرو، ہمارے ساتھ رہو، بازار جاؤ اور یہ مرغی بیچ دو کیونکہ وہ انڈے نہیں دے رہی ہے، (اچھی) بات کہو، (بُری) بات مت کہو، اپنے والد کے سامنے اُف نہ کہو، محنتیوں کے ساتھ رہو، اے لڑکی! ماں کی خدمت نہ چھوڑ، پکانے کے لئے اُٹھ کیونکہ دن گیا اور رات آگئی۔ اے عورتو! خدا سے توبہ کرو، (اچھی) عورتوں کے ساتھ رہو، اس میں تمہارے لئے بھلائی ہے، لڑکو! راستہ میں مت ٹھہرو، کسی سے بے سبب اپنا حال نہ کہو۔

درس ١٩
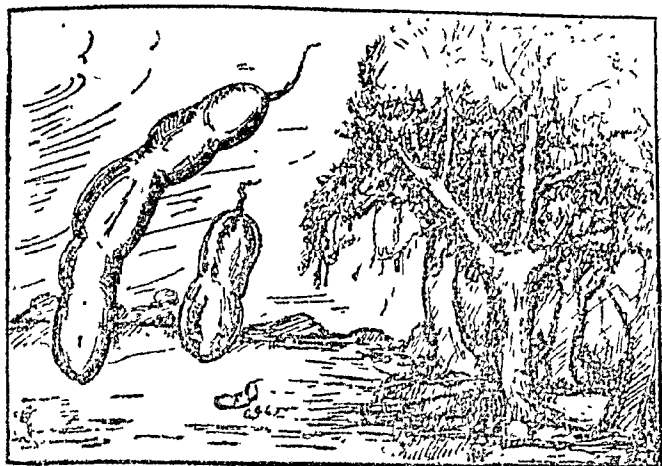
التَّمْرُ الهِنْدِيُّ

اَلتَّمْرُ الهِندِيُّ ثَمَرَةٌ حامِضَةٌ جِدًّا وقِشْرُه ثَخِينٌ أَخضرُ وطوله شِبْرٌ تقريبًا وفيه عُقُودٌ، فى داخلها بُزُورٌ عريضةٌ. يلعب بها الصِغار وشَجَرته تَنْبُتُ فى الدَكن كثيرًا، وَهِىَ كبيرةٌ، خَشَبُها صُلْبٌ، أُنْظُروا إلى أثمارِها فى هذه الصورةِ أنّها مُعَلَّقَةٌ بِأَغْصانِها،

أهل الدكن يصنعون إداماً لذيذا من التمر الهندىّ الفِجّ ومن وُرَيقاتٍ ناعِمَةٍ منه، وتلك الوُرَيقات الناعِمة مشهورةٌ بِاسْمِ "چُكَر"، وبعض النّاسِ يقول إنّ الحُموضَةَ يَفْسُدُ بها الدماغ وما فيها من لذّةٍ، وأنا أقول لهُم إسْئَلوا عنها يا أصدِقائى! أهلَ الدّكنِ فإنّهم يشعُرون بِلَذّتها، وأنتم لا تشعرون: ذُوقُوا أوّلاً ثمّ قُولوا، ألا تعلمون أنّ الحموضةَ ليستْ بِمُضِرّةٍ بأهلِ الدكنِ.

أسئلة: كيف شجرةُ التمر (الهندىّ)؟ ألها أغصانٌ قليلة؟ أَذُقتَ التمر الهندى تارة؟ أتأكلون إدامه؟ أترغبون فى الحموضة؟ أيفسُد بها الدماغ؟ هل التمرُ الهندى رخيص؟ أتكثُر أشجارُه فى بلادكم؟ هل فيه عقود؟ أهو حلو؟

ترجمہ کرو

کیا (کچی) املی سے صحت خراب ہوتی ہے؟ کھٹائی بعض کو فائدہ دیتی ہے اور بعض کے لئے اس میں ضرر ہے۔ کیا تم نے کبھی چُگر کا سالن چکھا؟ کیا تم دکن میں املی کے درخت کثرت سے پاتے ہو؟ اِن لڑکیوں نے آج ایک (لذیذ) سالن پکایا، اس میں (کچّی) املی ہے، کیا تم اس کو چکھو گے؟ یہ سرما کا موسم ہے: میں نہیں چکھوں گا، وہ لڑکے املی کے بیج لاتے ہیں اور ان سے کھیلتے ہیں، آم کے پتّے چوڑے ہیں یا لمبے، کیری کا سالن چکھو اور کہو وہ کیسا ہے، میں اچّھوں کے ساتھ رہتا ہوں (صحبت) بُروں کے ساتھ نہیں رہتا۔

تمرین

قال الرسولُ العربیّ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) طلبُ العلمِ فریضۃٌ علی کلّ مسلمٍ ومسلمۃٍ، العلمُ خزانۃٌ لیس لھا فناءٌ، وھونورٌ ویعرف بہ الانسانُ الطیّبَ من الخبیثِ، ویعرف بہ ماھی الفضیلۃُ والنقیصۃُ،

ويعمل به اعما لأ منها العقول فى حيرة، وأعلموا أيها الأولاد! كما يجب طلب العلم فكذلك يجب العمل به، عالم بلا عمل كشجر بلا ثمر، فاعملوا بالخصائل الطيبة بعد العلم بها وإلا فعلمكم ليس بخير من جهلكم، أيها الإخوان! إقرؤا كتبا فى علوم مختلفة وابحثوا فيها وكونوا فى كبار الناس ولكن لاتدعوا الأدب فى حال وعليكم بالتواضع فإنه زينة للعالم فلا تحسبوه نقيصة لكم ابدًا. بعض من الناس يقول إن تعليم البنات ليس بضرورى ويقول أهن يخدمن فى دواوين الحكومة؟ إخوانى! أحسبتم أن العلم للخدمة فقط؟ لا: بل هو زينة المرء وخيبة البنات من هذه الزينة ظلم عظيم، اليوم هن بنات وغدًا أمهات، أتقوم الأمهات الجاهلات بتربية أولادهن؟

درس ٣٠

الطّاعةُ والعِصيانُ

أللهُ خالقَ آدمَ (عليهِ السلامُ) مِن التُّرابِ وقالَ لِلملائكةِ اسْجدوا لِآدمَ فسَجَدُوا كلُّهم لكن ما سَجَدَ إبْلِيسُ وقالَ أنا خيرٌ منه خَلَقْتَنِي مِن نارٍ وخَلَقْتَه مِن طِينٍ" فغَضِبَ اللهُ عليه وقالَ" أُخْرُجْ فإنّكَ رَجيمٌ وانّ عليكَ لعنتي إلى يومِ الدينِ" فكلٌّ واحدٍ مِنّا يَعُوذُ منه باللهِ ويقولُ أُعوذُ باللهِ من الشّيطٰنِ الرجيمِ" إعلموا أيّها الاولادُ! أنّ الملائكةَ عِبادٌ مُكْرَمُونَ، فسَجدوا لِآدمَ (عليه السلام) وفَعَلوا كما أمَرَهمُ اللهُ بِدُونِ عُذْرٍ منهم، فَفازوا بِرِضْوانٍ مِن اللهِ ورِضوانٌ من اللهِ أكبرُ وذلكَ هوالفوزُ العظيمُ، والشيطانُ رَغِبَ عَنِ الطاعةِ فى العصيانِ فغضِبَ

اللهُ علیه فکان من الخاسرینَ

ایّها الاولادُ اِحذَروا ! العصیانَ فإنّه دأبُ الشیطٰن؟

أسئلة :- ماذا قال الله للملائکة ؟ لماذا غضِب علی

الشیطٰن ؟ أتاب إلی الله ؟ أتعوذ البنات منه ؟أأنتم تعوذون

منه ایضا ؟ من أیّ شیٔ خلقته اللّٰه ؟ مَنِ العبادُ المکرمون ؟

مَن نا زبرضوانٍ من اللّٰه ؟ علی مَن غضِب اللّٰه ؟

مَنِ الرجیم ومَن الرحیم ؟

ترجمہ کرو

(اچھی) بات کہو، ان کے پاس ہماری مدد (نَصْر) آئی، کہہ تجھکو کون آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے ؟ کہہ : اللّٰہ۔ لوگو ! شیطان سے پناہ مانگو، وہ مردود ہے ، اللّٰہ سے توبہ کرو کیونکہ توبہ (اچھی) چیز ہے ، نافرمانی سے بچو، اس سے اللّٰہ غصّہ میں آئے گا اللّٰہ اپنے بندوں پر رحم فرماتا ہے ، وہ قیامت کے دن تم سے پوچھے گا ، فرشتے رات دن اللّٰہ کی عبادت کرتے ہیں ، جیسے خدا اُنھیں حکم دیتا ہے کرتے ہیں ۔ ان کو اللّٰہ نے نور سے پیدا فرمایا ہے۔

درس ۲۱

القرآن المجید (۱)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ

إِنَّمَا اللهُ إِلٰهٌ وَاحِدٌ۔ اللهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا

وَجَعَلَ لَكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ۔ وَاللهُ

جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا۔ جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ

نَارًا، وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ، وَاللهُ

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا، إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيرٌ۔ هَلْ

مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللهِ؟ إِنَّ اللهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوَاتِ وَ

الْأَرْضِ وَاللهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً

وَأَصِيلًا، وَلَذِكْرُ اللهِ أَكْبَرُ۔ وَالظّٰلِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

نَصِيرٍ، أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ، إِنَّ اللهَ

لا يَظْلِمُ النّاسَ شَيْئاً وَلٰكِنَّ النّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ.

أَسْئِلَة :- مَن جعل لكم البَنِينَ؟ مَن جعل النار؟ ومِن أيّ شيء؟ هل الأرض بساطٌ لنا؟ مَن يعلم الغيبَ؟ أتعلم الغيب؟ متى تذكرُ الله؟ أتعوذ بالله؟ ومن أيّ شيء؟ أتقوم من النّوم بكرةً؟ أتذكر الله أصيلاً؟ أيذكره الناس بكرةً؟ أتذكر النساء ربّهنّ؟ لِمَنِ النارُ ولِمَن الجنّة؟

ترجمہ کرو

اللہ نے ہر چیز کے جوڑے (اَزْواج) پیدا کئے ہیں، کس نے بیٹوں اور پوتوں کو پیدا کیا؟ اللہ نے سچ کہا، اس کو اپنے لئے بُرا (شَرّ) نہ سمجھو، بلکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہے، کہہ: اے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو تمام مہربانی کرنے والوں سے بہتر ہے، اپنے رب کو اپنے دل (نفس) میں یاد کر، دیکھو کیسے مخلوق کو (خَلْق) اُس نے پیدا کیا (بَدَأَ) اُنھوں نے اللہ کی نشانیوں کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے اُنھیں اُن کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا اور عذاب میں وہ

ہمیشہ رہنے والے ہیں، اُنھوں نے کہا بیشک ہم (إِنَّا) اللہ کے لئے ہیں اور بیشک ہم اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں مسلم کہتا ہے "میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں"

القرآن المجید (ب)

يَاأَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ. كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ وَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ. لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ. أُولَـٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا، إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ. فَاللهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، هَـٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ. أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا ؟ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ. إِنَّ اللهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ . يَا أَيُّهَا النَّاسُ !

أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللهِ وَاللهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ. وَاعْلَمُوا

أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللهِ. وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ. يَا أَيُّهَا النَّاسُ!

قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ.

أسئلة: أتجعلون الله أندادا؟ هل للظالمين من

نصير؟ أجعلتَ لِله شريكا؟ مَنِ العدوّ المبين؟ من يحكم

يومَ الدين؟ كيف ذلك اليوم؟ من فى النعيم؟ لِمَنِ الجحيم؟

أتحسبون الدنيا عبثا؟ ألِكُلّ أمّة رسول؟ من رسولك؟

ترجمہ کرو

"کہہ: حق آگیا اور باطل چلا گیا، کہہ: یقیناً (انّما) میں بشر ہوں

تم جیسا، (منافقوں) نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ

جانتا ہے کہ آپ یقیناً (لَ) اس کے رسول ہیں۔ اور اللہ گواہی

دیتا ہے کہ منافق (بیشک) (لَ) جھوٹے ہیں۔

کیا تم اللہ کے لئے ہمسر بناؤگے؟ قیامت کا دن بہت سخت

ہے، اور جان لو کہ غافل نقصان اُٹھانے والوں میں ہیں،

(نیک) لڑکیاں صبح وشام اپنے رب کو یاد کرتی ہیں، ہر ایک کام اللہ کے نام سے شروع کرو (نیک لوگ (اچھی) بات کا حکم دیتے ہیں، ہر چیز قدرت کی نشانی ہے، اللہ نے دنیا کو بیکار نہیں پیدا کیا۔

نوٹ:۔ جب زبر والا لام (لَ) کسی کلمہ پر لگایا جاتا ہے تو اس کے معنی میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

ذیل میں جو ماضی ہو اُس کا مضارع اور جو مضارع ہو اسکی ماضی لکھو:۔

تعلمون، وقفتُ ، نَضَحَ، تصِفين، قالت ، تقوم،

قمنا ، نبيع ، ساروا، مدحنا ، تصغون، تعوذ،

تتوذين ، كنتَ ، عُدتِ ، نكون ، كانت، رُحتِ

عصبتم، رفعوا، قُلنا ، قمتِ، رحتُ ، نجمع، اعود،

درس ۲۲

الأمثال والحِکَم

العلمُ فی الصِغَرِ کالنَقْشِ فی الحَجَرِ، خیر الأمور أوسطها، إنما الاعمال بالنیّاتِ، النشیدُ مَعَ المَسَرّةِ، العینُ حقٌّ، انّ الدّین عند الله الاسلام، إنّما المؤمنون إخوۃٌ، النّاس علی دینِ ملوکِهم، لکُلِّ مقامٍ مقالٌ، لِکُلّ غدٍ طعامٌ، سلامةُ الإنسانِ فی حفظ اللسان، السُکوتُ عَنِ الأحمقِ جوابُه، رأسُ الحِکمةِ مَخافَةُ اللهِ، الشرُّ قلیلُهُ کثیرٌ، الحَرکةُ برَکةٌ، عدوٌّ عاقلٌ خیرٌ من صدیقٍ جاهلٍ، علمٌ بلاعمل کشَجَرَةٍ من غیرِ ثَمَرَةٍ، طَلاقةُ الوجهِ سببُ المحبّةِ۔ الحقّ مُرٌّ۔

أسئلة :۔ أی الأمور خیر؟ فی أیّ شیٔ سلامة الانسان؟ ماجواب الأحمق؟ کیف العلم بلا عملٍ؟ ما سبب المحبّة؟

هل الحق حلو؟ أتعوذ من الشرور؟ بأيّ طريق تحصل الحيّة؟

ترجمہ کرو

بر و بحر میں فساد ظاہر ہو گیا۔ (کونپلے) پھل اور پھول مت توڑ، شر و فساد چھوڑ دو، دکن والے کھٹائی بہت کھاتے ہیں، کسی کو نہ جھڑکو، کیا انسان دنیا میں ہمیشہ رہے گا؟ (غریب) خاندان روٹی املی کے سالن سے کھاتا ہے، دولت مند انڈے اور مرغ کا گوشت کھاتے ہیں۔ نیکوں کے لئے جنت ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، بروں کے لئے دوزخ ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، خندہ پیشانی بہترین چیز ہے۔

تمرین (اَللّٰهُمَّ)

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنا مِن كلّ بلاءِ الدنيا وعذابِ الآخرةِ۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلنا ذنوبنا وارْحمنا وأنت أرْحَمُ الراحمين۔

اَللّٰهُمَّ إنّا نسئلُكَ الجنّةَ ونعوذ بِكَ من النار۔

اَللّٰهُمَّ إنّا تُبْنا إليك فَتُبْ علينا إنّك انت التوّاب الرحيم

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنا مِن فضلِك رزقاً حَسَناً وانت خيرُ الرازقين

اللّٰهمّ اكْتُبْ لنا في الدنيا حَسَنَةً وفى الآخرة حسنةً ؛
أنت وَلِيُّنا فى الدنيا والآخرةِ فَاغْفِرلنا وأنت خيرُ الغافرين؛
اللّٰهمّ احْفَظِ الدّكن عن الشُرُورِ والفِتَن ؛

تمرين (اللّٰه)

اللّٰه خلق السّماءَ والأرض، وخلق كلّ شئ وهو بِكُلِّ شيءٍ عليمٌ۔ ليس له حاجةٌ إلى شيء ولِكلّ شئ إليه حاجةٌ، وهو الغنىّ الحميد. يغفِرلنا ذنوبنا ويرحمنا وهو الغفور الرحيم۔ وسيئلنا يومَ الدين عن اعمالنا، عذابه شديد وثوابه عظيم۔ ليس له فناءٌ ؛ هوحيٌّ لا يموت وليس له والدٌ ولا ولدٌ ولا صاحبةٌ، فَنَعبُده ولا نعبد غيرَہ ونسجُد له ولا نسجد للشمس ولا القمر وهو

موجود بِكُلِّ مكان (ولكن لا تنظرونه أيّها الأولاد!

وهذا ليس بعجيب ألا تعلمون أنّ الهواء موجود

بكلّ مكانٍ أفتنظرونه؟) وقدرته ظاهرة فى كلّ

شيءٍ، وهو أحد. ليس له شريك فى ملكِهِ، وإلّا

لَظَهر الشرّ والفساد بين الشُّركاءِ وفَسَدَتِ الارض وَالسماءَ

وَخَرِبَتِ الدنيا، ألا تعلمون أنّ المدينةَ لا يكون

فيها ملوك بل مَلِكٌ واحدٌ فقط وإلّا لَفَسَدَتِ

الحكومةُ وخرِبتِ المدينة.

نظم (۱)
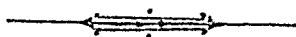
أيها الطلّابُ! قُوموا بِاعتزامٍ للمَعالي
وَاطلبُوا العِلمَ فإنّ العِلْمَ زَيْنٌ لِلرجال
وَاطلُبُوا العِزّ دوامًا بِاتّحادٍ وَاتّصال
وَاعْلَموا أنّ شَتاتَ القَوْمِ عُنْوانُ الزّوالِ
وَاحْذَروا الكِذْبَ دَوامًا وَالْزَموا صِدْقَ المقالِ
وَالْزَموا خِدمةَ قَومٍ إنّها خيرُ فعالِ
وَاصبِروا عند البَلايا وَاثْبُتوا مثلَ الجبالِ

لِعمدة الأُدباء العلّامة
السيّد ابراهيم الحيدرابادي

(ب)

أيّها النشأُ الكِرامْ! إِهْرَعُوا نحوَ العِظامْ
بِثَباتٍ واعْتِزامْ وَاسْبِقُوا كلّ الأنامْ

لايَعُوقُ العازِمينْ خوفُ شيءٍ باليقينْ
فلهمْ في كُلِّ حِينْ في الوَرى فتحٌ مُبينْ

لاتكونوا في الخِصامْ واحْذَروا شرّ اللِّئامْ
وَاعْلَموا أنّ السَّلامْ وَالمَعالِي في الوِئامْ

إِلْزَموا خيرَ الصِّفاتْ إِخْوتي حتّى المَماتْ
إنّما شرُّ الحَياتْ في خِصامٍ وشَتاتْ

لاتكونوا في ضَلالْ عن طريقِ الإعتِدالْ
وَاضْرِبوا خيرَ مِثالْ في مَقالٍ وفَعالْ

للمصنّف

(ن)

إِسْمعِي يا بنتُ نُصحاً — كَلِماتٍ طيِّباتِ
إِعْلَمِي أنَّ المَعالِيْ — في أداءِ الواجباتِ
وَاعْبُدِي اللهَ دواماً — ربَّ هذي الكائناتِ
وَارْغبِي عن كلِّ لَهْوٍ — في مواقيتِ الصَّلوٰة
وأَقيميها خيرَ شيءٍ — وَاحْفَظِيها عن فَواتِ
وَالزمي خدمةَ أُمٍّ — وأَبٍ طُولَ الحياتِ
وَانْصُري كلَّ ضعيفٍ — وَارْحَمِي المُسْتَضْعَفاتِ
وَالْزَمِي خُلْقاً جميلاً — وَاحْذَرِي من سيّآتِ
بالحيا نفسكِ زَيْنِي — إنّه زَيْنُ البناتِ
وَاصْحَبِي دَوْماً بناتٍ — طيّباتٍ خَفِراتِ
عاقلاتٍ عالماتٍ — صابراتٍ شاكراتِ
وَاضْرِبِي خيرَ مثالٍ — للبناتِ الأُخْرَياتِ

فَاعْمَلِي يا أيّها البِنْتَ بِهَذِى الكَلِمَات
إنّما فيها نجاحٌ فى حياتٍ ومماتٍ

(للمصنّف)

تمرين

كيف حالك؟ ماذا تفعل فى هذه الأيام؟ أتروح إلى المدرسة؟ أتقِف فى الطريق؟ أين تضع كتبك فى الصّف؟ أىّ الأشياء فى محفظتك؟ بأىّ قلم يكتب التلاميذ فى كراريسهم؟ أقلم الرصاص أرخص من قلم الحبر؟ مع من تلعب بكُرة القدم؟ أتجب الرياضة البدنية على كلّ تلميذ؟ أتكون المحّاية والمبراة عند كل تلميذ؟ أيجئ جميع التلاميذ بفروض المدرسة كلّ يوم؟ ما ذا يفعل التلاميذ فى الفترة؟ ما ذا يقول المعلّم للتلاميذ حين الدّرس

من يكتب بالطباشير وأين؟ أى ولد محبوب بين الأعمام والأخوال والإخوان والأخوات؟ من خلقك؟ من يخلق الناس ويرزقهم؟ من جعل الشمس والقمر والنجوم وأين؟ متى تطلع الشمس؟ ومتى تغرب؟ من يرحم العباد؟ من يغفر ذنوبهم؟ أيعبد اللّٰه الأغنياءُ؟ من يدخل الجنّة ومن يدخل النار؟ أتعوذون باللّٰه من الشيطن؟ أيجئ يوم القيامة؟ أتقولون إنّ اللّٰه واحد؟ أتنظرونه؟ ألكم إلٰه غيره؟ أكلّ شئ من قدرته؟ أسجد إبليسُ لِلّٰهِ كما سجد الملائكة؟ ماذا قال؟ هل العصيان دأب الخيار؟ أتجئ بالخضراوات؟ من يبيعها؟ أىّ الخضراوات عنده؟ هل الاسفاناخ نافع للمريض؟ أتنفع البطاطة؟ أتاكلون الطماطم كثيرا؟ هل الرجلة باردة أم حارّة؟

أترشفون الأنبج أم تقطعونه بالسكين؟ أيّ الفواكه تجدون عند الفاكهانى؟ من يبيع القشطة؟ أتبيعها المرأة؟ أتمزج الماء باللبن؟

متى تقوم أنت وإخوانك من النوم؟ ومتى تقوم أمّك وأخواتك؟ أتروح أخواتك إلى المدرسة؟ أقرأن القرآن؟ أيفهمنه؟ أيرغبن فى التربية المنزليّة؟ أيصحبن البنات الطيّبات؟ أتنصح أمّك أخواتك كلّ يوم؟ أسمعت أنّ المعلمات مدحن أخواتك؟ أكنسن البيت عند الضرورة؟ أيعملن مع أمّهنّ؟ أطبخت أمّك إدام الخضراوات؟ أتطبخ أخواتك أداما لذيذة؟ كيف تجد إدام التمر الهندى؟ أتطبخ أمّك إدام الورَيقات الناعمة منه؟ أيكون إدام بدون البصل؟

كيف تجد لحم الديك ؟ أتبيض الدجاجة كلّ يوم؟
أىّ بيضة خير عندك : المقلية أم المغليّة ؟ ماذا
يقول النّاس فى ريح النسم ؟ كيف خشبه ؟ ماذا يصنع
النّجار منه ؟ أيأكل الصغار الانبج الفجّ؟ أتقوم
من النوم قبل الفجر؟ أتقوم البنات من النوم
صباحا كمثل البنين و يعبدن ربّهنّ؟ أسمعتَ
أذان الفجر؟ ماذا يقول المؤذّن ؟ أيذهب
الناس الى المسجد للصلوٰة ؟ أختمتم الجزء
الثالث من منهاج العربيّة؟ أفهمتموه جيّدا؟
هل تحفظونه ؟
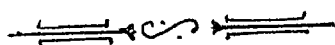
فہرس الفاظ الجزء الثالث

الفاظ	معانی
آنفًا	ابھی ابھی
آیات وآیة	نشانی۔معجزہ
أبدًا	کبھی۔ہمیشہ
أبرار و برّ	نیک
أثناء جمع	درمیان
ابواب وباب	دروازہ
أجرة (ج) اجور (اجر)	فیس مزدوری بدلہ
إحتساب	بدلہ یا اجر کی اُمید رکھنا
أحذية وحذاء	جوتا
أخوات وأخت	بہن
أخوال وخال	ماموں
أخوان۔ إخوة وأخ	بھائی
إدام ج آدام	سالن
ازواج وزوج	جوڑے۔بیویاں
أسرة	خاندان
اسفاناخ	پالک
اصیل ج آصال	سرشام
اعمام وعم۔عمّة	چچا۔چچانی
اعتدال	درمیانی حالت
اعتزام	پختہ ارادہ کرنا
أغصان وغصن	ڈالی
أفّ	کلمۂ تحقیر
إلّا	مگر۔سوائے
أمة ج أمم	قوم یا جماعت
أنبج	آم
أنداد ونِدّ	مدمقابل۔مثل۔نظیر
إنّما	کلمۂ حصر یہی اسکے سوائے اور کچھ نہیں۔
أنيس	دوست جس سے اُنس ہو۔
أو	یا
أوسط	درمیانی۔بیچ کا۔

الباء

الفاظ	معانی
باطل	جھوٹ۔بیکار
بامية	بھنڈی

الفاظ	معانی
باذنجان	بیگن
بدر ج بدور	چودھویں رات کا چاند
بساط ج بُسُط	فرش
بصل	پیاز
بطاطة	آلو
بنفسها	خود (مؤنث)
بنین و ابن	بیٹا
باضَ	انڈے دیا
بیض و بیضة	انڈا
(بیع) باع	(بیچنا) بیچا

التاء

الفاظ	معانی
تباب	نقصان۔ تباہی
التربیة المنزلیة	امور خانہ داری
تطریز	کشیدہ۔ سوزن کاری
تعب	(تھکن) تھک گیا
التمر الهندی	املی
(توب) تاب	توبہ کرنا۔ توبہ کیا

الثاء

الفاظ	معانی
ثبت	جما رہا ثابت ہوا یا رہا

الجیم

الفاظ	معانی
جحیم	دوزخ
جدار ج جُدران	دیوار
جرّة ج جرار	گھڑا
جلیس ج جُلَسَاء	ہم نشین
جمال	خوبصورتی
جمعَ	جمع کیا
جهیر	بلند، بڑی (آواز)
جاء (جیء)	آیا۔ (آنا)

الحاء

الفاظ	معانی
حبّ وحبة	دانہ
حتّی	تک۔ یہاں تک کہ
الحدیقة العمومیة	باغ عام
حَذَرَ	بچا۔ ڈرا
حرمَ	محروم کیا
حسد	حسد کیا کسی کی برائی چاہی
حجر ج احجار	پتھر
حَسَن	اچھا
حضور	حاضری

الفاظ	معانی
حفدة وحفید	پوتا۔
حموضة	کھٹائی
حمید	قابل تعریف
حول	اطراف
حین	وقت
حیّ ج احیاء	زندہ

الخاء

الفاظ	معانی
خاسر (ون)	نقصان اٹھانے والا
خالد (ون)	ہمیشہ رہنے والا
خبز	روٹی پکایا
خبیثات وخبیثة	بری
خداع	دھوکا
خدم	خدمت کیا
خراب - خرب	ویران - ویران ہوا۔
خزی	رسوائی
خشب ج اخشاب	لکڑی
خضراوات	ترکاریاں
خصام	ایک دوسرے سے جھگڑنا۔
خضّار	ترکاری بیچنے والا
خطابة	تقریر۔ لیکچر
خفرات وخفرة	شرم وحیا والی
خیاطة خاط	سینا - سیا

الدال

الفاظ	معانی
داجنة	پالتو
دام (یدوم)	ہمیشہ رہا۔ رہنا
دجاجة ج دجاجات ودجاج	مرغی۔
درج ج ادراج	میز کا خانہ جس میں کتابیں وغیرہ رکھی جاتی ہیں
دقیق	آٹا۔ باریک
دیار ودار	گھر۔
دیدان ودودة	کیڑے
دیك	مرغ
دین ج ادیان	طریقہ۔ مذہب
دیوان ج دواوین	کچہری

الذال

الفاظ	معانی
ذاق - ذوق	چکھا۔ چکھنا۔

الرّاء

الفاظ	معانی
رحلة	سفر
رجیم	مردود۔ ہانکا ہوا
رحمٰن	مہربان (سب پر)
رشف	چوسا

الفاظ	معانی
رضوان	خوشنودی
رَغِبَ (عن)	منھ موڑلیا
رفع (عن)	اُٹھایا۔ نکال دیا
راح ۔ (روح)	گیا ۔ (جانا)
ریح ج ریاح	ہوا
ریش وریشة	پَر

الزّاء

الفاظ	معانی
زوال	کسی چیز کا دُور ہوجانا۔ زد رہنا
زین	زینت

السین

الفاظ	معانی
ساذج	سادہ
سَبّورة	تختۂ سیاہ
سَبَقَ	آگے بڑھ گیا
سَتَرَ	چھپایا
سِجل ج سجلات	رجسٹر
سراب	گرم لوئیں جو دُور سے پانی معلوم ہوتی ہیں۔ دھوکا
سُرُر وسریر	تخت
سریعا	جلد
شُکر	شکر
سکّین ج سکاکین	چھری
سوق ج اسواق	بازار
سَہِرَ	جاگا
سار (سیر)	چلا (چلنا)
سیئات وسئیة	برائی

الشین

الفاظ	معانی
شبابیك وشُبّاك	کھڑکی
شِبر ج اشبار	بالشت
شَتات	پھوٹ۔ پراگندگی۔
شراء	خریداری۔ خرید وفروخت
شعر وشعرة	بال
شَعَرَ (ب)	معلوم کیا۔ محسوس کیا۔
شمال	بایاں
شَہِدَ	حاضر ہوا

الصّاد

الفاظ	معانی
صَدَحَ ۔ صُداح	اکسادیا۔ بانگ
صِحاف وصَحیفة	رکابی
صَحِبَ	ساتھ ہوا

الفاظ	معانی
صحیح	تندرست
صِغر	بچپن
صُلب	سخت
صوت ج اصوات ۔ آواز	

الضاد

ضلال	گمراہی
ضیاء	روشنی

الطاء

طباخۃ ۔طبخ ۔ پکوان ۔پکایا۔	
طباشیر	چاک
طبقات وطبقۃ ۔ کلاس ۔ درجہ	
طلاقۃ الوجہ ۔بشاشت۔ خندان پیشانی	
طماطم	ٹماٹے
طین	مٹی

الظاء

ظلّ ج ظلال	سایہ

العین

عالمین وعالم ۔ جہاں ۔	
عبث	بیکار

الفاظ	معانی
عجل	جلدی
عریض	چوڑا
عُرف	کلغی
عَصَبَ	پٹی باندھا
عَصَرَ ۔ عَصیر	نچوڑا ۔ رس
عصیان	۔ نافرمانی ۔
عَجَنَ	گوندھا (آٹا)
عدّۃ	کئی
عدو ج اعداء	دشمن
عَصِیب	سخت
عقود ج عقد :	گرہ
علاء	بلندی
علیکنّ	تم پر (مؤنث) لازم ہے ۔
عنایۃ	توجہ
عنوان ج عناوین :	سرنامہ ۔ پتہ
عادَ (عود)	لوٹا ۔ (لوٹنا)
عاذَ (عوذ)	پناہ مانگا
عاقّ (عوق)	روکا
عین ج عیون :	نظر ۔ آنکھ

الفاظ	معانی
الغین	
غرفة ج غُرَف : کمرہ	
غَضِبَ	غصہ میں آیا
غضیض	نیچی (نگاہ)
غنم ج اغنام	گوسپند بکرا بکری (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے جنس)
الفاء	
فاحشة	بُری بات (حد سے زیادہ)
فاخر	عمدہ (لباس)
فِجّ	کچا (پھل)
فجار و فاجر	گنہگار
فراخ و فرخ	چوزہ (پرندوں کا بچہ)
فَسَدَ	بگڑا۔ خراب ہو گیا
فَوات	کسی چیز کا گزر جانا
القاف	
قاعة ج قاعات، ہال۔ دالان	
قَتَلَ	مار ڈالا
قَبَضَ (علی) قبضہ کیا، پکڑ لیا۔	
قد	تحقیق۔ کبھی (اگر مضارع پر داخل ہو)
قَدَرَ	قدرت رکھا
قُدُور و قِدر : ہنڈی	

الفاظ	معانی
قَرُبَ	نزدیک ہوا
قُرعة	لاٹری
قَطّ	ماضی منفی کی تاکید۔ کبھی
قَطَعَ	کاٹا
قُلقاس۔ ایک قسم کا آلو۔ اروی	
قالَ (قول) کہا۔ (کہنا)	
قامَ (قوم) اُٹھا۔ (اُٹھنا)	
الکاف	
کَأَنَّ	گویا کہ
کَفَرَ	ناشکری کیا۔ کفر کیا۔
کَنَسَ	جھاڑو دیا
کانَ (کون) تھا۔ ہوا۔	
اللام	
لِئام و لئیم کمینہ	
لَزِمَ	لازم ہو گیا
لِصّ ج لُصوص : چور	
لعبة الغمیضة، آنکھ مچولی	
لَقَطَ	دانہ چگا، نیچے سے اُٹھایا۔
المیم	
مبین	کھلم کھلا۔ صاف۔ نمایاں۔

الفاظ	معانی
مَدَحَ	تعریف کیا
مُرّ	کڑوا
مَزَجَ	ملایا
مَشَطَ مُشْط :	کنگھی کیا۔ کنگھی
مضرّ	نقصان دینے والا
مطبخ ج مطابخ :	باورچی خانہ
معروف	اچھی بات۔ نیکی
مغلية	اُبلا ہوا (انڈا)
مقلية	تلا ہوا (انڈا)
مقاعد ومقعد :	ج نشست
ليلة مقمرة	چاندنی رات
مكتبة ج مكاتب :	کتب خانہ
مَلأ	بھرا (پانی وغیرہ)
ملاعق وملعقة :	چمچا
ملائك وملك :	فرشتہ
منديل ج مناديل :	رومال۔ دستی
مواقيت وميقات :	وقت

النون

الفاظ	معانی
نَجّار	بڑھئی
نَجَحَ ۔ نجاحٌ :	کامیاب ہوا۔ کامیابی
نحو	طرف۔ جیسے تقریباً
نَدِمَ	نادم ہوا۔
نساء وامرأة :	عورتیں
نشأ	نوجوان
نظيف	صاف۔ ستھرا
نعيم	نعمت۔ (اچھائی جو دوسرے کے لئے کی جائے)
نقيصة	بُرائی۔ بے عزتی۔ عیب
نواة ج نوى :	گٹھلی
نَهَرَ	جھڑکا

الواو

الفاظ	معانی
وارف	گھنا (سایہ)
وإلّا	ورنہ
وَجَبَ	واجب ہوا۔
وَجَدَ	پایا
وَدَعَ	چھوڑ دیا
ورى	مخلوق۔ دنیا
وريقات ناعمة :	[illegible]
وسخ	میلا
وَصَفَ	بیان کیا

الفاظ	معانی
وَصَلَ	پہنچا
وَضَعَ	رکھا
وَقَاحَۃ	بے شرمی
وَقَفَ	ٹھہرا
ولی ج أولیاء	دوست۔ سرپرست
وِئام	اتحاد

الھاء

الفاظ	معانی
ھَرَعَ	دوڑا۔ تیز گیا۔

الفاظ	معانی
ھُنَّ	وہ (جمع مؤنث)

الیاء

الفاظ	معانی
یانع	پکا
یسیر	تھوڑا۔ آسان
یمین	دایاں۔ سیدھا

ملاحظۃ: اسماء کی جمع کے لئے "ج" اور واحد کے لئے "و" اشارۃً لکھدیے گئے ہیں۔

وَاٰخِرُ دَعوٰنا أنِ الحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ العالَمِینَ۔

2025
Acc[illegible] No[illegible]